2015
بارہ اماموں جنتری

2015
زنجانی جنتری
ASTROLOGY FOR ALL

2015

Also Available on
Watch
24/7
on

AUGUST 2015
Golden jubilee Magazine Monthly AINA-E-QISMAT Lahore ® CPL # 134

ماہر روحانیات شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی کی روحانی خدمات سے فیض حاصل کریں

باب مدینۃ العلم حضرت علیؑ کا ارشاد ہے کہ ہر انسان کے اندر ایک عالم اکبر چھپا ہوا ہے اور یہ دنیا عالم اصغر ہے۔ سبحان اللہ۔ اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایسی طاقتیں عطا کی ہیں جو روحانی طور پر متاثر کرتی ہیں۔ روحانی و جسمانی معالج ریاضت کے بعد ان باطنی قوتوں کو استعمال کر کے خلق خدا کی خدمت کرتے ہیں۔ روحانی ریاضت اور مشقت سے انسان روحانی طاقت سے تعلق و ہم آہنگی پیدا کر سکتا ہے کائنات میں روحانی توانائیاں موجود ہیں۔ اگر ہم حاصل کر کے صحیح استعمال کریں تو ہماری ہستی میں وسعت و رفعت پیدا ہوتی ہے۔ ایسے ہی رشتہ باہم سے منسلک ایک عظیم المرتبت سید گھرانے کی روحانی شخصیت حضرت سید میراں حسین شاہ زنجانی" جو بھائی حضرت داتا گنج بخش سید علی ہجویری اس ارض پاک پر روحانی فیوض و برکات تقسیم کرنے کیلئے متعین ہوئے۔ بانی ادارہ آئینہ قسمت حضرت سید ناظر حسین شاہ زنجانی" المعروف نجم اعظم اس سلسلہ کا تسلسل ہیں جنہوں نے قیام پاکستان کے ساتھ ہی ایک نئے انداز سے اس روحانی سلسلہ کو شروع کیا ماہنامہ آئینہ قسمت جاری کرنے کے ساتھ ساتھ متعدد روحانی کتب تصنیف کیں اور بڑی جانفشانی سے ایک ربع صدی تک اس کی پرورش کی۔ اپنے خاندانی روحانی فیوض و برکات اور علوم کا فیض عام جاری کیا بعد ازاں ان کے فرزند ارجمند و جانشین سید انتظار حسین شاہ زنجانی کو ذمہ داری ملی۔ آپ بھی اپنے خاندانی فیوض و برکات سے ہر بنی نوع انسان کو بلا امتیاز مذہب و ملت فیضیاب فرماتے ہیں آپ اپنی کسی بھی الجھن کے سلسلے میں ان کی وسیع تر خاندانی خدمات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں بالمشافہ یا بذریعہ خط و کتابت شاہ زنجانی صاحب سے تمام دنیاوی مشکلات و مصائب اور حاجات روائی کیلئے موثر عملیات و تعویذات بھی لے جا سکتے ہیں۔

آپ اپنے ذاتی زائچہ پیدائش کی تحقیق کروا کر اپنے سیارگان کی قوت و کمزوری معلوم کر کے شرف و اوج کی الواح، برج و ستارے کا طلسم، موافق جواہرات صدقات، اسم اعظم معلوم کر کے اپنی قسمت کو بدل سکتے ہیں۔ نوٹ: اپنی سہولت کے لئے بالمشافہ ملنے والے وقت لے کر تشریف لائیں بذریعہ خط و کتابت نیک مشاورت کرنے والے اپنا نام معہ والدین، تاریخ پیدائش، وقت، مقام یا اندازاً عمر کے علاوہ وقت سوال بھی تحریر کریں۔ فیس یا ہدیہ کیلئے اندرونی صفحات ملاحظہ فرمائیں۔

ہر انگریزی ماہ | بالمشافہ ملنے والوں کیلئے پروگرام | (علاوہ رمضان المبارک) | اوقات ملاقات صبح 11 بجے سے 6 بجے شام | (بلا ناغہ)

غلام مصطفیٰ نعیمی

جاری خدا کا نام ہوا زبان سے
آواز آئی بندے میرے لامکاں سے
کیوں نہ رہوں میں ذات خدا سے امیدوار
لاتقنطو کا امر ہے آیا قرآن سے
رونق دوبالا ہو گئی حرم جلیل کی
لات و منات نکلے خدا کے مکان سے
بندوں پہ رحم کرتے رہو تم زمین پر
رحمت خدا کی آئے گی پھر آسمان سے
سرکار دو جہاں بھی تھے مانگتے پناہ
ستر دفعہ ہر روز ہی رب جہان سے
تیرے لئے ہیں خوبیاں ہر شان آن بان
محفوظ رکھنا یا خدا ہر امتحان سے

حدیث قدسی

اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتا ہے:

میں اپنے بندے کے لیے ویسا ہی ہوں، جیسا وہ میرے متعلق خیال کرتا ہے اور جب وہ پکارتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔
(بخاری)

خواجہ عبدالمنان راز

دیار مصطفیٰ ﷺ تیری فضا ہے کتنی نورانی!!
سدا دائم سے دلکش ہے ترے ذروں کی تابانی
سلام ان پہ درود ان پہ، درود ان پہ سلام ان پہ
کہ جن کے فیض نے بخشا ہے مجھ کو نور ایمانی
من از ایں بحث کی ترسم کہ او خاکیست یا نوری
مقام مصطفیٰ، واعظ! نہ من دانم نہ تو دانی!
[illegible] پہ ہوتا تھا کہ تارے جھلملاتے تھے
زباں پہ بات ہوتی تھی کہ ہوتی تھی گل افشانی
[illegible] اسوہ اور سیرت ان کی تفسیر کلام اللہ
[illegible] اس کے نہیں اے راز ممکن مجھ سے ثنا خوانی
خدایا کر دے روشن میرا سینہ نور ایماں سے
کہ ان کے روبرو جب کرنا ہو مجھ کو پشیمانی!

تڑپ اٹھتا ہے دل لفظوں میں وہ ہر [illegible]
زباں پہ کربلا کی داستاں لائی نہیں جاتی
حسین ابن علی کے غم میں ہوں دنیا سے بیگانہ
ہجوم خلق میں بھی میری تنہائی نہیں جاتی
اداسی چھا رہی ہے روح پہ شام غریباں کی
طبیعت ہے کہ بہلانے سے بہلائی نہیں جاتی
حسینیت کو پانا ہے تو ٹکر لے یزیدوں سے
یہ وہ منزل ہے جو لفظوں میں سمجھائی نہیں جاتی
وہ جن چہروں کو زینت غازۂ خاک نجف بخشے
دم آخر بھی ان چہروں کی زیبائی نہیں جاتی
نصیر آخر عداوت کے بھی کچھ آداب ہوتے ہیں
کسی بیمار کو زنجیر پہنائی نہیں جاتی

کشمیر پر بھارتی مظالم کو اقوامِ عالم، عالمی میڈیا اور خصوصاً یونائیٹڈ نیشن میں اسے ہائی لائٹ کیا جائے گا۔ ملکی اسٹاک شیئرز میں مصنوعی تیزی آئے۔ شیئرز مستحکم رکھیں اور بعض شیئرز میں غیر متوقع اضافہ ہو۔ حکومت بعض کاموں میں افراتفری کا شکار ہو کر وزارتوں میں ردوبدل کرے۔ تفریحی مقامات پر دہشت گردی، سیاسی لوگوں کا میڈیا ٹرائل اور سخت احتساب ممکن ہو سکے۔ کرپٹ سیاست والوں کے سخت احتساب کی ابتداء ہوتی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ قران سعدین زہرہ مشتری پاکستان کے سب سے بڑے مرکز وصوبے پنجاب میں بلدیاتی الیکشن کی گہما گہمی عروج پر ہوگی۔

زائچہ فل مون — 08 عقرب 23 — بحساب ویدک

بتاریخ 31 جولائی 2015ء، بوقت 16 بجکر 43 منٹ، بمقام اسلام آباد

زائچہ نیو مون — 24 دلو 19 — بحساب ویدک

بتاریخ 14 اگست 2015ء، بوقت 19 بجکر 55 منٹ، بمقام اسلام آباد

زائچہ فل مون: آسمانی کونسل پر طالع میں (پراسرار واقعات سے متعلقہ) برج عقرب طالع ہونے سے، فوج کے خفیہ ادارے اور دیگر ملکی انٹیلی جنس سروسز ملک کو غیر مستحکم کرنے والی غیر ملکی ایجنسیوں کے خفیہ منصوبوں کی روک تھام کے لیے غیر ملکی ایجنسیوں کی حرکات پر کڑی نظر رکھنے کے ساتھ ساتھ ملک کے خفیہ اداروں کے ساتھ تعاون کو مزید فعال اور بہتر بنایا جائے گا۔ نتیجتاً بھارتی ادارے راہ کے نیٹ ورک بلوچستان، کشمیر اور سندھ میں پکڑے جائیں۔ نویں شمس تیسرے قمر مقابل، شمس دسویں کا مالک ہو کر نویں ہمراہ عطارد و مریخ ہونے کے سبب الیکشن دھاندلیوں کے نتیجہ میں بننے والے جوڈیشل کمیشن کے بے لاگ فیصلے، جس کا سیاسی پارٹیاں بے تکی سے انکار کر رہی ہیں اور یہاں پر طالع کے مالک مریخ اور عطارد کی موجودگی اور دسویں قران سعدین ہونے کے سبب قوانین کی سربلندی اور فیصلوں کے نتیجے میں آئندہ ہونے والے الیکشنز کے لیے موثر قوانین انتظامات بنانے میں راہنمائی لے گی۔ دوست ممالک سے بیرون ملک کاروباری، تجارتی حجم بڑھے۔ قمری تیسرے اور کمزور موجودگی ہمسایہ ممالک سے تعلقات میں بگاڑ سرحدوں پر عسکری نقل و حرکت دہشتگردوں و شرپسندوں کے خاتمہ کے لیے مسلح افواج کی کارروائیاں سختی سے جاری رہیں۔ غیر ملکی پریس کے پاکستان پر حملوں کے جواب میں ہمارا میڈیا و وزارت خارجہ سرگرم رہیں اور

خصوصاً کشمیر پر بھارتی مظالم کو اقوامِ عالم، عالمی میڈیا اور خصوصاً یونائیٹڈ نیشن میں اسے ہائی لائٹ کیا جائے گا۔ دوسرے اور پانچویں کا مشترکہ حاکم مشتری دسویں زہرہ سے قران سعدین ہونے سے ملکی اسٹاک شیئرز میں مصنوعی تیزی آئے۔ شیئرز مستحکم رہیں اور بعض شیئرز میں غیر متوقع اضافہ ہو۔ ایسے شیئرز کی قیمتیں اچانک بڑھ جائیں، حکومتی عید ملن تقریبات اور حکمران پارٹی کے جلسے جلوسوں کو نظموں میں اضافہ، حکومتی سیاسی ورکر اچانک متحرک ہو کر اپوزیشن کو نیچا دکھانے کے لیے روپے پیسے اور اختیارات کا بے دریغ استعمال کریں۔ حکومت کو حسبِ اختلاف اور عوامی پریشانیاں مہنگائی لوڈ شیڈنگ، بجلی، پانی کی کمی کے سبب حکومتی پارٹی کا وقار مجروح ہو۔ حکومت بعض کاموں میں افراتفری کا شکار ہو کر وزارتوں میں ردوبدل کرے۔ زائچے کے تیسرے چوتھے کا مشترکہ حاکم زحل جو فطرتی طور پر سیاست کا بھی حاکم ہے۔ اس کی طالع میں موجودگی عوام میں حکومت کے لیے اپنے مسائل کے حل نہ ہونے پر شدید بے چینی اور رنج و غم رہے۔ زحل کی یہاں سنجیدہ نشست مستقبل میں سیاست اور جمہوری تبدیلی کا اشارہ ہے۔ پلوٹو یورانس تربیع تخریبی مقامات پر دہشت گردی اور ملکی خزانے کو نقصان پہنچانے جیسے اسکینڈل بینک اور مالیاتی اداروں میں فراڈ سامنے آنے سے ایسے لوگوں اور ان میں ملوث سیاسی لوگوں کا میڈیا ٹرائل اور سخت احتساب ممکن ہو سکے۔

زائچہ نیو مون: آسمانی کونسل پر زائچہ نیو مون میں قران شمس و قمر چھٹے ہمراہ مریخ و زہرہ ملکی عوام و صحت عامہ کے مسائل بڑھیں۔ سول سروسز، پولیس اور تفتیشی اداروں میں کرائم، چوری، اغوا، ڈکیتی اور تخریب کاروں کے خاتمہ کے لیے جنگ کا دائرہ بڑھے اور سرحدوں پر مسلح افواج، تشدد پسند اور دہشت گردوں کے خلاف مسلح کامیاب کارروائیاں جاری رہیں۔ ملکی فنانس اور پارلیمنٹ کا مشترکہ مالک مشتری ساتویں عطارد کے ساتھ حالت قران میں ہونے سے وزارتِ خارجہ و ملکی مفادات کے لیے خاصی متحرک رہے۔ غیر ممالک کے ساتھ کمرشل تجارت، تعلیم کے شعبہ جات، سائنسی ریسرچ ورک اور دوست ممالک کے ساتھ مذاکرات و کامیاب ایگریمنٹ اور کامیاب ڈپلومیسی مذاکرات کے نتیجے میں کئی ایک معاہدے طے پائیں۔ عطارد آٹھویں کا حاکم ہونے کے سبب دشمن ممالک سے جنگی جنون کی افواہیں اور خبریں آتی رہیں اور ہمارا میڈیا اس کا موثر دفاع کرتا رہے۔ وطن عزیز کی علاقائی اور جغرافیائی اہمیت کے پیش نظر یہود و ہنود سازشوں کے نتیجہ میں کشمیر و دیگر علاقائی و عالمی تنازعات اور اختلافات کے سبب خطرات میں اضافہ، اندرونِ ملک سیاسی جنگ کے علاوہ سرحدوں پر بھی حاکم ستارہ زحل دسویں حکمرانوں کے گھر ہونے سے ماضی اور حال کے حکمرانوں کے احتساب کا اشارہ ہے۔ اب تک کے حکمرانوں کے خلاف جاری مقدمات میں تیزی آئے اور سابقہ حکومتی پارٹیوں اور سیاست دانوں کے سخت احتساب کی ابتداء ہوتی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ مشرف، قادری، ہم خیال گروپ ایک سیاسی گروپ (اتحاد) اچانک قوت پکڑے۔

قمر در عقرب اس نحس وقت کی ابتداء 20 اگست 14 بجکر 25 منٹ تا 23 اگست 01 بجکر 41 منٹ تک رہے گی۔ اس دوران آئمہ معصومینؑ کے نزدیک کوئی بھی نیا کام شادی بیاہ کرنا ہرگز نیک نہیں ہے۔

پاکستان کا نیا زائچہ

پاکستان کے زائچے کے حوالے سے ہم ایک طویل عرصے سے مسلسل لکھ رہے ہیں اور اس حوالے سے خاصا تحقیقی کام کرتے رہے ہیں کیوں کہ اب تک جتنے بھی زائچے پیش نظر رہے وہ کسی نہ کسی اعتبار سے مکمل اور بھرپور نتائج کے حامل نہ تھے اس حوالے سے ہمارا موقف یہ بھی رہا ہے کہ **قیام پاکستان کا زائچہ اب موثر نہیں رہا** جب کہ پاکستان کے اکثر منجمین اسی زائچے پر زور دیتے نظر آتے ہیں لیکن ہمیں اس زائچے سے حسب توقع نتائج نہیں ملتے۔

ابتدا ہی سے پاکستان کے ایک سے زیادہ زائچے منجمین کے درمیان زیر بحث رہے ہیں، چند سال پہلے اس موضوع پر جناب سید انتظار حسین شاہ زنجانی نے توجہ دلائی تھی اور زنجانی جنتری 2001ء میں مختلف منجمین کا نقطہ نظر پیش کیا تھا، اس حوالے سے یہ معاملہ بھی زیر بحث آیا کہ پاکستان کی درست تاریخ پیدائش کیا ہے؟

اکثر منجمین اس غلط فہمی کا شکار ہے کہ پاکستان 14 اگست 1947ء رات صفر بج کر صفر منٹ بمقام کراچی وجود میں آیا، اس حوالے سے ٹھوس بنیادوں پر تحقیق کی گئی تو ثابت ہوا کہ یہ خیال غلط ہے۔ **دستاویزی ثبوت و شواہد سے ثابت ہوتا ہے کہ پاکستان اور بھارت دونوں ایک ہی تاریخ 15 اگست 1947ء** شب صفر بج کر صفر منٹ پر وجود میں آئے، ونڈ ہارس کمپ نامی بین الاقوامی کتاب اور دنیا کی مشہور ترین ویب سائٹ ورلڈ ٹائمنگ میں پاکستان کا زائچہ اسی تاریخ کے مطابق موجود ہے۔

اس حوالے سے ایک مضبوط اختلاف محترم ڈاکٹر اعجاز حسین بٹ آف راولپنڈی ہمیشہ سے کرتے آرہے ہیں وہ پاکستان کا زائچہ 14 اگست صبح 09:30 am کے مطابق بناتے ہیں اور اسی کو پاکستان کا درست زائچہ تسلیم کرتے ہیں اور ایک اور بین

الاقوامی شہرت یافتہ ماہر نجوم بھارتی منجم بھی اسی تاریخ اور وقت کو اہمیت دیتے ہیں۔

بھارتی منجموں کا حال خاصا مختلف ہے اور اس بات سے انکار ممکن نہیں ہے کہ وہ پاکستان کے وجود کو خاصی ناگواری کے ساتھ دیکھتے ہیں، تعصب ان کی تحریروں میں نمایاں نظر آتا ہے، وہ بھی پاکستان کا زائچہ 14 اگست رات صفر بج کر صفر منٹ کراچی کے مطابق بناتے ہیں، پروفیسر رامن، سے لے کر راشٹر سہارا اور کے این راؤ وغیرہ جیسے سینئر ترین ایسٹرولوجرز 14 اگست 1947ء صفر بج کر صفر منٹ کراچی کے مطابق زائچہ بناتے ہیں لیکن پاکستان کے زائچے پر بات کرنے کی ضرورت اسی وقت محسوس کرتے ہیں جب اپنے مطلب کی کوئی بات ثابت کرنا ہو۔

ہمارے پاس 1967ء کے ایسٹرولوجیکل میگزین کا فائل موجود ہے، دوران مطالعہ اچانک ہماری نظر ڈاکٹر اعجاز حسین بٹ کے ایک خط پر پڑی جو اس میگزین میں شائع ہوا تھا اور ڈاکٹر صاحب نے پروفیسر رامن کے یا دیگر ہندو منجمین کے بنائے ہوئے پاکستانی زائچے پر اعتراضات کیے تھے لیکن ان اعتراضات کا کوئی خاطر خواہ جواب آنجہانی ایڈیٹر پروفیسر رامن نے نہیں دیا تھا۔

ہم نے ایک بار بزرگ نجم کے ایڈیٹر سے اس غلط رویے پر بات کرنے کی کوشش کی لیکن کامیابی نہیں ہو سکی، اول تو وہ بہت زیادہ بیمار تھے دوم یہ کہ ان کی سائٹ پر عام طور سے ان کے شاگرد ہی سوالات کا جواب دیتے ہیں اور انہوں نے ہمارے سوالات کو زیادہ اہمیت نہیں دی۔

اس حوالے سے بین الاقوامی شہرت یافتہ ماہر نجوم پروفیسر وی کے چوہدری کا موقف سب سے الگ اور نرالا ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ شمالی ہندوستان میں پروفیسر چوہدری جدید علم نجوم کے بانیوں میں سے ہیں انہوں نے بہت سے کلاسیکل نظریات سے اختلاف کیا ہے اور ہم بھی اس حوالے سے ان کی پیروی کرتے ہیں اور ان کی جدید تحقیقات کو اہمیت دیتے ہیں لیکن پاکستان کے حوالے سے ان کا رویہ روایتی طور پر متعصبانہ ہے انہوں نے جو زائچہ بنایا ہے وہ بھی 14 اگست مقررہ گرمنٹ شب کے مطابق ہے **مگر اس میں اس وقت کے رائج زون ٹائم کو نظر انداز کر دیا ہے** جس کی وجہ سے طالع لگن تقریباً ایک درجہ 50 منٹ تبدیل ہو جاتا ہے، اکثر مشہور منجمین نے اس سے اختلاف کیا ہے اور ہمیں بھی اختلاف ہے کیوں کہ اول تو دستاویزی ثبوت و شواہد اس کے خلاف ہیں دوم یہ کہ زون ٹائم کے فرق کو نظر انداز کرنے کے حوالے سے کوئی مضبوط دلیل چوہدری صاحب نے کبھی پیش نہیں کی البتہ ان کے بعض شاگرد ان مختلف توجیہات پیش کرتے رہے ہیں جو مصنوعی اور اطمینان بخش نہیں ہیں اس کے برعکس 14 اگست صبح 9:30am پر بنایا گیا ڈاکٹر اعجاز حسین بٹ صاحب کا زائچہ اس دلیل کے ساتھ قابل قبول ہو سکتا ہے کہ "ٹرانسفر آف پاور" کی تقریب اس وقت ہوئی تھی یہی زائچہ جب ہم نے آنجہانی کے مرحوم جارج مکجلسنو کی سائٹ پر دیکھا تو حیرانی ہوئی اور ہم نے انہیں ایک ای میل کے ذریعے اطلاع دی کہ یہی زائچہ پاکستان کے ایک سینئر ایسٹرولوجر ڈاکٹر اعجاز حسین بٹ بھی بناتے ہیں پھر ہم نے دستاویزی ثبوت و شواہد سے آگاہ کرتے ہوئے انہیں بتایا کہ پاکستان کی درست تاریخ پیدائش 15 اگست ہے انہوں نے بھی اس حقیقت کو تسلیم کیا لیکن اس بات پر خصوصی زور دیا کہ ٹرانسفر آف پاور 14 اگست کو صبح 9:30am پر ہوئی تھی اور وہ اسی وقت اور تاریخ کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں، ان کی یہ دلیل معقول اور قابل قبول ہو سکتی ہے ہم تے ان سے پروفیسر چوہدری کے زائچے پر بھی بات کی وہ بھی ویدک ایسٹرولوجی میں چوہدری صاحب کے مقام اور مرتبے کا احترام کرتے ہیں اور ان کی جدید اصلاحات کو فالو کرتے ہیں مگر ان کے زائچۂ پاکستان اور زائچۂ امریکہ سے اختلاف کرتے ہیں۔ اس حوالے سے جارج مکجلسنو ایک طویل عرصہ ملکوں اور شہروں کے زائچوں پر خصوصی طور سے کام کرنے کی شہرت رکھتے ہیں۔

قصہ مختصر یہ کہ پاکستان کے ایک سے زائد زائچے مختلف منجمین کے پیش نظر رہے ہیں لیکن اس حقیقت کو اکثر نظر انداز کیا جاتا ہے کہ پاکستان 71ء کی جنگ میں دولخت ہو گیا تھا اور اس کے بعد ایک نیا پاکستان وجود میں آیا، ہم سمجھتے ہیں کہ اس سانحے کے بعد پاکستان کا نیا زائچہ بنانا چاہیے اور اسے تجربے کی کسوٹی پر رکھنا چاہیے۔

دنیا بھر میں یہ رواج عام ہے کہ کسی بڑی تبدیلی کے بعد ملکوں کے نئے زائچے بنائے جاتے ہیں، پروفیسر چوہدری امریکا کا زائچہ اس کے یوم آزادی کے مطابق نہیں بناتے بلکہ اس تاریخ اور وقت کے مطابق نیا زائچہ بناتے ہیں جب جزیرہ ہوائی کی ریاست کو ریاست ہائے متحدہ امریکا میں شامل کیا گیا بزرگ ایسٹرولوجر کے ایڈیٹر بھی اس اصول کو تسلیم کرتے ہیں اور انہوں نے **ایران، افغانستان، بنگلہ دیش اور روس یا دیگر ممالک کے زائچے ملک میں آنے والی غیر معمولی تبدیلیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے بنائے ہیں، سابق سوویت یونین کا نیا زائچہ اس کے ٹوٹنے کے بعد 1990ء کے مطابق اور ایران کا نیا زائچہ انقلاب ایران کے بعد کا بنایا جاتا ہے** اور دلچسپ بات یہ ہے کہ یہاں بھی بعض منجمین کے درمیان اصولی اختلافات موجود ہیں مثلاً ایران کے دو زائچے اور روس کے دو زائچے زیر بحث رہتے ہیں بعض منجم ایران کا نیا زائچہ 11 فروری 1979ء یوم انقلاب کے مطابق بناتے ہیں اور بعض یکم اپریل 1979ء کے مطابق جب عام انتخابات کے بعد ایرانی پارلیمنٹ وجود میں آئی اور ملک کا نام اسلامی جمہوریہ ایران رکھا گیا تھا۔ ایسے ہی تاریخ یا وقت کے اختلافات دیگر ملکوں کے زائچوں کے حوالے سے بھی سامنے آتے ہیں لہٰذا ہم سمجھتے ہیں کہ **پاکستان**

(بقیہ صفحہ نمبر 16 پر)

کا نیا زائچہ مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے بعد بنانا چاہیے اور اس حوالے سے بھی تین موقف ہو سکتے ہیں اول یہ کہ سقوط ڈھاکا کی تاریخ 16 دسمبر 1971ء شام 04:41 pm بمقام ڈھاکا یا 03:41 pm بمقام اسلام آباد لی جائے یا پھر ٹرانسفر آف پاور کی تاریخ 20 دسمبر 1971ء لی جائے یا پھر آئین پاکستان کے نفاذ کی تاریخ لی جائے جو 14 اگست 1973ء ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ تینوں صورتوں میں طالع ثور ہی زائچے میں طلوع ہوتا ہے لہٰذا اس حقیقت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

اس سلسلے میں ہم نے نئے پاکستان کا زائچہ بھی بنایا جو سقوط ڈھاکا کے بعد 1973ء کے آئین کا زائچہ ہے لیکن یہ بھی بھرپور نتائج دینے میں ناکام نظر آیا، شاید اس کی وجہ یہ ہو کہ آئین میں اکثر و بیشتر ترامیم کا سلسلہ جاری رہتا ہے، بالآخر ہم اس نتیجے پر پہنچے کہ **سقوط ڈھاکا کے فوراً بعد اقتدار کی منتقلی کا عمل نئے پاکستان کا نقطہ آغاز تھا، اقتدار کی یہ منتقلی 20 دسمبر 1971ء کو ہوئی جب جناب ذوالفقار علی بھٹو نے چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر اور صدرِ پاکستان کی حیثیت سے اسلام آباد میں دوپہر 02:66:20 pm پر حلف اٹھایا اور جب شام 4 بجے وہ پریزیڈنٹ ہاؤس سے نکلے تو ان کی گاڑی پر قومی پرچم لہرا رہا تھا۔**

اس زائچے کے مطابق پاکستان کا پیدائشی برج **ثور 3 درجہ 33 دقیقہ** ہے، گزشتہ تقریباً دو سال سے ہم اس زائچے کو جانچتے پرکھتے رہے ہیں اور موجودہ یا ماضی کے حالات کا تجزیہ اس کی روشنی میں کرتے رہے ہیں، ہم نے اس کے نتائج کو بہت بہتر پایا ہے، دیگر اہل علم بھی اس پر اظہار خیال کر سکتے ہیں اور زائچے کی خوبیوں یا خامیوں پر مفید مکالمہ ہو سکتا ہے بشرطیکہ اس کا انداز علمی ہو۔

ہم یہاں اس زائچے کے چند بنیادی مسائل پر روشنی ڈالیں گے، ضروری نہیں ہے کہ دیگر اہل علم ہمارے تجزیے سے متفق ہوں، وہ اختلاف رائے کا پورا حق رکھتے ہیں مگر اختلاف رائے کے لیے معقول دلیل و جواز ضروری ہے۔

اس زائچے میں طالع برج ثور 3 درجہ 33 دقیقہ طلوع ہے لہٰذا ہمارے طریق کار کے مطابق زائچے کا ہر گھر تقریباً 3 درجہ تصور کیا جائے گا، طالع کا حاکم اگرچہ سیارہ زہرہ ہے لیکن وہ چھٹے گھر کا بھی حاکم ہے لہٰذا اپنے اثرات میں فعلی منحوس قرار پائے گا کیوں کہ زہرہ کا سول ٹرکون برج چھٹے گھر میں گرتا ہے، اس کے علاوہ مریخ، مشتری اور راہو کیتو اس زائچے کے فعلی منحوس سیارگان ہیں جو اپنے دور میں اچھا اثر نہیں دیں گے اور ٹرانزٹ کے دوران میں بھی نقصانات کا باعث ہوں گے، مشتری اس زائچے کا سب سے منحوس سیارہ ہے کیوں کہ آٹھویں گھر کا حاکم ہے۔

قمر، شمس، عطارد اور زحل زائچے کے فعلی سعد سیارگان ہیں جو اپنی طاقت کے مطابق اپنے دور میں مثبت اور سعد اثر دیں گے۔

سیارہ زحل طالع میں نویں دسویں گھر کا حاکم ہو کر اگرچہ اچھی جگہ مضبوط پوزیشن میں ہے لیکن نویں گھر سے راہو کی نظر قبول کر رہا ہے، کیتو تیسرے گھر میں اور عطارد اور مشتری ساتویں گھر میں ہیں، عطارد مضبوط اور طاقت ور ہے اور اچھی جگہ ہے لیکن مشتری کمزور ہے۔

سیارہ شمس آٹھویں گھر میں ہے اور نہایت کمزور اور خراب جگہ ہے، طالع اور چھٹے گھر کا حاکم زہرہ ہے اگرچہ اچھی جگہ ہے یعنی نویں گھر میں لیکن کمزور ہے، قمر مضبوط اور اچھے گھر میں ہے یعنی نویں میں لیکن زہرہ کی قربت سے متاثرہ ہے، زہرہ نویں اور تیسرے گھر کو بھی متاثر کر رہا ہے۔ یہاں راہو بھی موجود ہے، سیارہ مریخ گیارھویں گھر میں تقریباً 3 درجے پر ہے اور کمزور ہے، مریخ کی نظر دوسرے، پانچویں، چھٹے اور گیارھویں گھر پر ہے اور یہ بارھویں گھر کا حاکم ہے جو نقصان کا گھر ہے، اسی وجہ سے فوج اور بیوروکریسی کا عمل دخل ابتدا ہی سے زیادہ رہا اور نئے پاکستان کا آئین نافذ العمل ہونے کے بعد بھی طویل عرصہ معطل رہا یا اس میں نظریہ ضرورت کے تحت ترامیم ہوتی رہیں، مریخ کی نظر کا اثر ذہنی عدم استحکام، فضول اور بے مقصد سرگرمیوں میں وقت کا زیاں، غیر شعوری کی غفلت شعاری، کرپٹ انتظامیہ اور ملکی معاملات میں ذاتی مفاد پرستی کا رجحان ظاہر کرتا ہے۔

زائچے میں نہایت دلچسپ پوزیشن نویں دسویں گھر کے حاکم سیارہ زحل کی ہے جو

سربراہ مملکت (صدر یا وزیراعظم) اور حکومتی کابینہ کی نشان دہی کرتا ہے، زحل بڑا سیارہ فعلی سعد سیارہ ہے اور دلو برج میں ہونے کی وجہ سے اچھی پوزیشن رکھتا ہے لیکن راہو کی نظر کا شکار ہے، راہو سیاست کا نمائندہ ہے اور مکر و فریب اس کی بنیادی خصوصیات میں شامل ہے، کرپشن، اسکینڈل، اخلاقی پستی، عیاشی، جوا، سٹہ وغیرہ بھی راہو کا طرۂ امتیاز ہیں لہٰذا ہم دیکھتے ہیں کہ سربراہ مملکت خواہ کتنا ہی مضبوط اور طاقت ور کیوں نہ رہا ہو اس پر مختلف بدعنوانیوں کے الزامات ضرور لگے اور کوئی نہ کوئی رسوائی اس کے حصے میں آئی، یہ سلسلہ نئے پاکستان کی ابتدا ہی سے جاری ہے اور اب انتہا کو پہنچ گیا ہے، پہلے صدر اور وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو بھی الزامات سے نہیں بچ سکے پھر محترمہ بے نظیر بھٹو، جناب نواز شریف، جنرل پرویز مشرف، صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، راجہ پرویز اشرف اور اب ایک بار پھر جناب نواز شریف بہت سے الزامات کی زد میں ہیں، یہ سب چال سراسر راہو کا کمال ہے، گویا آج تک بھی کسی صدر یا وزیراعظم کی عزت و شہرت محفوظ نظر نہیں آتی، یہی صورت حال ماضی یا حال کی ہر کابینہ کی بھی نظر آتی ہے جس کی تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔

زائچے کا تیسرا گھر نہایت اہمیت کا حامل ہوتا ہے، یہ عمل، کارکردگی اور کوشش یا اقدام کو ظاہر کرتا ہے، قمر اس گھر کا مالک ہو کر نویں گھر میں سیارہ زہرہ کے ساتھ ایک قریبی قران کی حالت میں ہے، قمر فطری سعد سیارہ ہے لیکن زہرہ فعلی نحس ہے، چھٹے گھر کا تعلق فوج، عدلیہ، پولیس اور دیگر انتظامی مشینری کے علاوہ اختلافات، تنازعات اور مختلف عوارض سے ہے اور تیسرے اور چھٹے گھر کے مالکان کا یہ اجتماع نویں آئین و قانون اور قسمت کے گھر میں ہو رہا ہے لہٰذا ہم دیکھتے ہیں کہ ملک کا مجموعی ذہنی رجحان اختلافات اور تنازعات یا مختلف عوارض سے عبارت ہے، آئین اور قانون کی کوئی قدر و منزلت نہیں ہے، عام لوگوں کے لیے آئین کچھ اور ہیں اور خواص کے لیے کچھ اور، نئے فیصلے اور اقدام ہمیشہ متنازع ہو جاتے ہیں، خواہ وہ ملک و قوم کی بہتری کے لیے ہی کیوں نہ ہوں، یہ سلسلہ تا حال جاری ہے۔

اس زائچے کے زیر اثر آنے کے فوراً بعد لسانی اختلافات نمایاں ہونے، پاکستانیت کی اہمیت کم ہوئی اور علاقائی شناخت کو ابھارا گیا، سندھ میں لسانی بل نے جو طوفان اٹھایا جس کا نتیجہ آج ایم کیو ایم کی صورت میں موجود ہے، چند دیگر صوبوں میں بھی ایسے ہی مسائل موجود ہیں اور بلوچستان میں بھٹو صاحب نے گورنر راج لگا کر شدید اختلافی صورت حال پیدا کر دی تھی، سرحد میں بھی جمہوری حکومت کو ختم کیا گیا اور منتخب قیادت کو جیلوں میں ڈال دیا گیا، یہاں ہمارا مقصد بعض اہم واقعات کی نشان دہی کرنا ہے، پاکستان کی 1971ء سے شروع ہونے والی تاریخ دہرانا نہیں ہے، اہل نظر خود قمر اور زہرہ کے قران سے پیدا ہونے والی خرابیوں کا جائزہ لے سکتے ہیں کہ آج اس ملک پاکستان میں ہمیں کوئی پاکستانی نظر نہیں آتا، پاکستانی فوج کے علاوہ۔

زائچے کا چوتھا گھر معاملات قرض اور انتخابات سے بھی متعلق ہے، 1971ء سے اب تک ہمیں حلقہ بندیوں کا تنازع ہی رہتا چلا آیا ہے، 1977ء سے 2013ء تک کوئی بھی الیکشن ایسا نہیں ہوا جس پر اتفاق رائے یا اطمینان پایا جاتا ہو، یہ تمام مسائل تیسرے گھر کے حاکم قمر اور چھٹے گھر کے مالک زہرہ کی نویں گھر میں پوزیشن کا باعث ہیں۔

زائچے کی بنیادی کمزوریوں اور خرابیوں کے بعد خوبیوں پر نظر ڈالنا بھی ضروری ہے، طالع ثور ایک ثابت برج ہے جو استقلال اور مضبوطی کی علامت ہے لیکن زہرہ زائچے میں کمزور ہے، قمر، زحل اور عطارد کی اچھی پوزیشن ملک کی ترقی کے سفر میں معاون و مددگار ہے، عطارد چونکہ پانچویں گھر کا حاکم ہو کر آٹھویں گھر میں کمزور ہے جس کی وجہ سے ملک میں ابتدائی تعلیم کا معیار نہایت غیر تسلی بخش ہے اور ہم ملک میں موجود قدرتی وسائل سے بھرپور فائدہ نہیں اٹھا رہے لیکن پانچواں گھر جو اعلیٰ تعلیم سے متعلق ہے اور عمدہ شعور عطا کرتا ہے اس کا حاکم عطارد ساتویں گھر میں مضبوط اور اچھی جگہ ہے، ساتواں گھر بیرون ملک سفر کا گھر ہے لہٰذا اعلیٰ تعلیم کے لیے بیرون ملک جانا ضروری ہو گیا ہے، مریخ کی پانچویں گھر پر نحس نظر اعلیٰ تعلیم کے فروغ میں رکاوٹ کا باعث ہے، حیرت یہ کہ ہمیں جو بھی شعور حاصل ہوتا ہے وہ بیرون ملک ہی سے ہوتا ہے، حد یہ کہ اکثر وزیراعظم یا دیگر اہم باشعور افراد بھی ہمیں باہر سے ہی منگوانے پڑتے ہیں، یہ بھی کسی ملک میں کبھی نہیں ہوا ہوگا کہ کسی اور ملک کے شہری اس ملک کے وزیراعظم، گورنر یا دیگر اہم عہدوں پر فائز ہوں، بیک وقت دو ملکوں کی شہریت رکھتے ہوں اور ان سے باز پرس کرنے والا کوئی نہ ہو، ملک کی باشعور کہلانے والی سیاسی اشرافیہ کی رہائش اور کاروبار دوسرے ملکوں میں ہو۔

زحل زائچے میں سربراہ مملکت اور کابینہ کے علاوہ پیشہ ورانہ معاملات اور عزت و وقار کا بھی نمائندہ ہے، زائچے کے تیسرے، ساتویں اور دسویں گھر کو ناظر ہے جس کی وجہ سے بہت سے اچھے اقدام اور مثبت کاموں کی ابتدا ہوتی ہے مگر چونکہ راہو کی نگاہ پر فریب زحل پر ہے لہٰذا انجام بخیر نہیں ہوتا، موجودہ پاک چین معاہدات جیسے مفید منصوبے پہلی مرتبہ اس ملک میں شروع نہیں کیے گئے، ماضی میں بھی بڑے بڑے

شاندار منصوبوں کی بڑی دھوم دھام سے ابتدا ہوتی رہی ہے اور عوام کو سہانے خواب دکھائے جاتے رہے ہیں لیکن عوام کا اور ملک کا آج بھی وہی حال ہے جو برسوں پہلے تھا ہماری نظر میں اس خرابی کی بھی بڑی وجہ تیسرے اور چھٹے گھر کے مالکان قمر و زہرہ کے درمیان بگاڑ ہے' ملکی تعمیر میں مضمر ہے یہی صورت خرابی کی ہے۔

زائچے کی درستی کو جانچنے کے لیے ہم چند اہم اور نمایاں واقعات کو لیں گے، پہلا اہم ترین واقعہ 5 جولائی 1977ء کا مارشل لا تھا جس میں ایک منتخب وزیراعظم کو گرفتار کرلیا گیا، اس دوران میں قمر کے دور اکبر میں سب سے منحوس سیارے مشتری کا دور اصغر اور چھٹے گھر کے حاکم زہرہ کا سب سب پیریڈ جاری تھا، ٹرانزٹ میں مریخ زائچے کے بارھویں گھر میں، زہرہ پہلے گھر میں طالع کے درجات اور ساتویں گھر کے درجات سے قران کررہا ہے۔ دسویں گھر کے حاکم زحل پر کیتو کی نظر ہے جب کہ ٹرانزٹ کا مشتری پیدائشی مشتری سے ناظر اور مریخ بھی مشتری سے ناظر ہے جو آٹھویں گھر کا حاکم ہے، کیتو کی نظر بھی مشتری پر ہے۔

4 اپریل 1979ء جناب ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی دے دی گئی، قمر کا دور اکبر، زحل کا دور اصغر اور مریخ کا دور صغیر جاری ہے، ٹرانزٹ میں مریخ دوسرے، پانچویں، چھٹے اور گیارھویں گھر سے پوری نظر رکھتا ہے، مشتری سب سے منحوس سیارہ تیسرے، ساتویں، نویں اور گیارھویں گھر سے ناظر ہے، تیسرا گھر ملک کے ایک ذہین شخص کو ظاہر کرتا ہے، نواں گھر آئین بنانے والے اور گیارھواں گھر پارلیمانی نقصانات کو ظاہر کررہا ہے۔

زائچے میں قمر کا دور اکبر جاری تھا جب تین مارچ 1981ء سے کیتو کا دور اصغر شروع ہوا، ہم پوری طرح حالت جنگ میں آگئے اور ہمارا حریف دنیا کی دوسری سپر پاور سوویت یونین تھا، 12 اکتوبر 1981ء سے 2 جون 1983ء تک چھٹے گھر کے حاکم زہرہ کا دور اصغر ملک میں مزاحمتی تحریکوں کا باعث رہا، اسی دوران میں ایم آر ڈی کی تحریک بھی چلی، بارھویں گھر کے حاکم مریخ کا دور اکبر 2 دسمبر 1983ء سے شروع ہوا اور سات سال رہا، اس میں بدترین اوقات وہ ہیں جب مشتری کا دور اصغر گی 1981ء سے اپریل 1988ء تک جاری رہا، آمریت کے زیر سایہ ایک جمہوری نظام قائم کیا گیا، اس میں غیر جماعتی بنیادوں پر انتخابات کرائے گئے لیکن یہ لولا لنگڑا جمہوری نظام زیادہ عرصے نہیں چل سکا۔ 30 مئی 1988ء سے مریخ کے دور اکبر میں کیتو کا دور اصغر نہایت اہمیت کا حامل ہے جو کہ اہم واقعات کے علاوہ اس سال 17 اگست 1988ء کو جنرل ضیاء الحق کے طیارے کو بدترین حادثہ پیش آیا، ٹرانزٹ پوزیشن میں سب سے منحوس سیارہ مشتری سربراہ مملکت کے خانے دسویں کو ناظر ہے۔

چند دیگر چیدہ چیدہ واقعات اختصار کے ساتھ پیش خدمت ہیں۔ 6 اگست 1999ء پیپلز پارٹی کی حکومت کا خاتمہ مشتری زائچے کے تیسرے ساتویں، نویں اور گیارھویں گھر سے ناظر ہے اس کے علاوہ پیدائشی قمر مریخ و عطارد سے بھی ناظر ہے۔

2 دسمبر 1999ء سے راہو کا دور اکبر شروع ہوا، اس وقت جناب نواز شریف کی پہلی حکومت قائم ہوئی لیکن دور اصغر بھی راہو کا تھا لہٰذا حالات میں خرابیاں پیدا ہوتی رہیں اور بالآخر 14 اگست 1993ء کے بعد جب مشتری کا دور اصغر شروع ہوا تو پھر نئے الیکشن اور محترمہ کی دوسری حکومت جس کا خاتمہ 1996ء میں ہوا۔

جنرل پرویز مشرف نے جمہوری حکومت کا تختہ 12 اکتوبر 1999ء میں الٹا، راہو کے دور اکبر میں زہرہ کا دور اصغر اور قمر کا دور صغیر اور پھر زہرہ کا اس سے چھوٹا پیریڈ جاری تھا، ٹرانزٹ پوزیشن اس وقت بھی توجہ طلب ہے، مشتری چوتھے، چھٹے، آٹھویں اور بارھویں گھر سے ناظر ہے، مزید پیدائشی شمس پر بھی نظر ڈال رہا ہے، مریخ بھی پیدائشی شمس سے ناظر ہے، مریخ زائچے کے دوسرے، تیسرے، آٹھویں، گیارھویں گھر سے ناظر ہے۔

8 اکتوبر 2005ء کو پاکستان میں قیامت خیز زلزلہ آیا، اس وقت راہو کا دور اکبر جاری تھا اور آٹھویں گھر میں قابض شمس کا دور اصغر جب کہ راہو کا ہی دور صغیر، سب سے چھوٹا پیریڈ مشتری کا ہے جو خانہ حادثات کا حاکم ہے، مریخ اور زہرہ ٹرانزٹ میں چھٹے گھر میں ہے اور مشتری آٹھویں گھر میں، مریخ کی نظر قمر، زحل اور پیدائشی راہو پر ہے جب کہ کیتو مشتری اور عطارد سے ناظر ہے۔

آیئے زائچے کی تازہ صورت حال پر نظر ڈال لی جائے۔ سیارہ زحل گزشتہ سالوں میں راہو کے ساتھ چھٹے گھر سے گزر رہا ہے لہٰذا اعلیٰ عہدوں پر متمکن افراد کی ذات سے مالی کرپشن اور دیگر بدعنوانیوں کے الزامات وابستہ ہیں، یوسف رضا گیلانی اور راجہ پرویز اشرف ابھی تک مقدمات کا سامنا کررہے ہیں، 2013ء کے الیکشن بھی اسی عرصے میں ہوئے جو متنازع رہے اور تاحال یہ تنازعہ جاری ہے، اس حوالے سے ایک جوڈیشل کمیشن کام کررہا ہے، زحل اب گزشتہ نومبر سے ساتویں گھر میں آگیا

ہے، جو ایک اچھی پوزیشن ہے۔ ساتویں گھر کے درجات سے قران اور لے رہے ہیں، پہلے اور چوتھے گھر پر سعد نظر ڈال رہا ہے۔ اسی نظر کا فیضان موجودہ پاک چین معاہدہ ہے لیکن دوسری طرف مشتری جو زائچے کا سب سے منحوس سیارہ ہے، تیسرے اپنے شرف یافتہ گھر سے گزر رہا ہے۔ یہ گزشتہ سال جون میں تیسرے گھر میں داخل ہوا تھا۔ تیسرے گھر کے علاوہ ساتویں اور گیارھویں گھر کو ناظر رہا تھا جو کچھ ہوا وہ قارئین بھولے نہیں ہوں گے۔ پارلیمنٹ کا وجود خطرے میں پڑ گیا تھا۔

پاکستان کے زائچے میں یکم دسمبر 2008ء سے مشتری کا دور اکبر جاری ہے جو نحوست اثر ہے کیوں کہ زائچے کا سب سے منحوس سیارہ یہی ہے لیکن فعال اثر ہمیشہ دور اصغر کا قابل توجہ ہوتا ہے۔ اس حوالے سے مشتری کے دور اکبر میں مشتری ہی کا دور اصغر 20 جنوری 2011ء تک رہا۔ اس تمام عرصے کو کسی اعتبار سے بھی ایک اچھا نام نہیں کہا جا سکتا۔ بہرحال 2 اگست 2013ء سے عطارد کا دور اصغر جاری ہے اور شاید یہی وجہ ہے کہ خراب ٹرانزٹ کے باوجود حکومت انتخابی مراحل سے خیر و خوبی کے ساتھ گزر گئی اور اس کے ساتھ ہی اصلاح احوال کے لیے بہت سے مثبت اقدام کیے گئے جن کے بہتر نتائج سامنے آ رہے ہیں' آپریشن ضرب عضب بھی اسی عرصے میں شروع ہوا اور کراچی آپریشن بھی۔

عطارد زائچے کا فعلی سعد سیارہ ہے، اس کا دور 8 نومبر 2015ء تک جاری رہے گا لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ سعد دور کے دوران میں اگر نحس یا بدترین ٹرانزٹ آ جائیں تو حالات نارمل یا بہتر رہیں گے، اصول یہ ہے کہ ٹرانزٹ کا اثر دور یا پیریڈ کے اثر پر غالب رہتا ہے اور خاص طور سے ایسی صورت میں جب دور اکبر ایک فعلی منحوس کا ہو تو دور اصغر ہر چند فعلی سعد کا ہو تو یہ زیادہ اچھی بات نہیں ہوگی، اسے صرف ایک کمزور سہارا کہا جا سکتا ہے۔

جہاں تک آنے والے مہینوں میں سیاروی ٹرانزٹ کا معاملہ ہے تو وہ کوئی زیادہ خوش کن نظر نہیں آتے، مشتری اس سال جولائی میں زائچے کے چوتھے گھر میں داخل ہوگا اور فوری طور پر چوتھے، آٹھویں، دسویں اور بارھویں گھر کو متاثر کرے گا مزید یہ کہ چوتھے گھر کے حاکم کو بھی متاثر کرے گا۔ یہ صورت حال خاصی خطرناک ہو سکتی ہے۔ اس وقت میں آفات ناگہانی جیسے زلزلہ وغیرہ یا دیگر نوعیت کے حادثات و سانحات پیش آ سکتے ہیں اور یہ وقت حکومت کے لیے بھی خاصا مشکل ثابت ہو سکتا ہے۔ اگر یہ کہا جائے تو غلط نہیں ہوگا کہ اس سال بھی گزشتہ سال کی طرح 15 جولائی سے شروع ہونے والا وقت نہ صرف حکومت مخالف ہوگا بلکہ اور بھی بہت سے نئے محاذ کھلے گا۔ بہرحال ہر صورت میں اس خراب صورت حال کا ابتدا اگست ہی میں ہو جائے گا۔

عمران خان اس سال نئے الیکشن کی بات بار بار کر رہے ہیں' مشتری کا زائچے کے چوتھے گھر میں داخلہ اور پیدائشی شمس پر مشتری کی نظر کے علاوہ راہو کیتو کا اگست سے زائچے کے پہلے، دوسرے، پانچویں، ساتویں، نویں اور گیارھویں گھر کو متاثر کرنا ایسی صورت حال پیدا کر سکتا ہے جیسی کہ ہم گزشتہ سال اگست ستمبر میں دیکھ چکے ہیں۔ اس کے علاوہ چوں کہ مشتری چوتھے گھر میں رہتے ہوئے آٹھویں اور بارھویں گھر کو بھی ناظر ہوگا لہٰذا بڑے نقصانات، حادثات اور سانحات کا باعث بھی ہو سکتا ہے۔

جیسا کہ ابتدا میں چھٹے گھر کے حاکم زہرہ کی نویں گھر میں حساس پوائنٹ پر تعینانی کے بارے میں ہم بتا چکے ہیں اور تیسرے گھر کے حاکم قمر سے اس کا قران جو خرابیاں پیدا کر رہا ہے اس پر بھی گفتگو ہو چکی ہے مگر ایک اہم ترین اور غور طلب بات یہ بھی ہے کہ زہرہ کی یہ پوزیشن موجودہ 73ء کے آئین کی بھی دشمن ہے اور اول دن ہی سے آئین کی حکمرانی کے قیام میں ایک مزاحمتی کردار ادا کر رہی ہے تازہ صورت حال یہ ہے کہ اب لوگ نئے آئین کی ضرورت پر زور دینے لگے ہیں' ملک میں نئے انتظامی یونٹ بنانے کے لیے بھی آئین میں ترمیم کی ضرورت ہے جو بہرحال اس ملک کی اشرافیہ کے مفاد میں نہیں ہے ورنہ اب تک آئین میں ترمیم ہو چکی ہوتی اور نئے یونٹ بنائے جا چکے ہوتے' اب کراچی سے بھی ایسے مطالبات سامنے آ رہے ہیں جیسے پنجاب سے سرائیکی صوبے کے بارے میں یا ہزارہ صوبے کے بارے میں آتے رہے ہیں لہٰذا اس امکان کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ اس سال کے آخر میں ہی آئین سازی کے مطالبات مزید زور پکڑ جائیں لیکن شاید یہ کام اس سال نہ ہو سکے بلکہ 2016ء میں جب مشتری پانچویں گھر میں داخل ہوگا تو یہ کام ہو سکے گا۔

عزیزان من! ہم پہلے بھی عرض کر چکے ہیں کہ مندرجہ بالا زائچہ پاکستان ہماری عملی تحقیق اور تجربے پر مبنی ہے، ضروری نہیں ہے کہ اس سے دیگر لوگ بھی اتفاق کریں لیکن مسئلہ یہ ہے کہ اختلاف کرنے والوں کو بھی اپنے تجربے اور تحقیق کو سامنے لانا چاہیے تاکہ اس پر علمی انداز میں گفتگو ہو سکے ہم جو کچھ درست سمجھتے ہیں وہ پیش کر دیا ہے۔

از تحریر: سید انور فراز، کراچی

پاکستان کے مستقبل قریب کا سیاسی منظرنامہ

یا کراچی اب 45 سال کا ہو گیا ہے آج سے 46 سال قبل جب جنرل آغا محمد یحییٰ خان نے ون یونٹ توڑا تو کراچی کو سندھ میں شامل کر کے سندھ کا دارالحکومت بنا دیا گیا، قانونی طور پر اس حکم کا اطلاق یکم جولائی 1970ء شب صفر بج کر صفر منٹ پر ہوا، ہم کراچی کا اور سندھ کا زائچہ اسی تاریخ اور وقت کے مطابق بناتے ہیں۔

ملک و قوم سے متعلق اہم فیصلے اور اقدام اگر اچھے ایسٹرولوجیکل ٹائم کے مطابق کیے جائیں تو بہت مفید ثابت ہوتے ہیں، عباسی دور حکومت میں جب ایک نئے شہر بغداد کی بنیاد رکھنے کی تیاری شروع ہوئی تو اس زمانے کے ایک مشہور منجم سے رابطہ کیا گیا اور اس نے بنیاد رکھنے کی تاریخ اور ٹائم مقرر کیا لیکن فی زمانہ اب ان باتوں کو اہمیت نہیں دی جاتی جس کے نتائج بعد میں عوام الناس کو بھگتنا پڑتے ہیں، کراچی کی سندھ میں شمولیت اور دارالحکومت کی حیثیت کا وقت اور تاریخ بھی کچھ ایسی ہی ہے جس میں بھلائی کے پہلو کم ہیں اور مسائل زیادہ نمایاں، کراچی اپنے آغاز ہی سے کچھ ایسی صورت حال میں مبتلا ہے کہ بقول شاعر

جو جل اٹھتا ہے یہ پہلو تو وہ پہلو بدلتے ہیں

جیسا کہ ہم پہلے بھی لکھ چکے ہیں کہ کراچی تقریباً اکتوبر 2010ء سے (زائچے کے مطابق) خراب ادوار سے گزر رہا تھا، اب بہرحال قمر کا دور اصغر جاری ہے جو زائچے کا کمزور سیارہ ہے مگر بہرحال اصلاح احوال میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے، البتہ سیارگان کی ٹرانزٹ پوزیشن بہرحال بہت اچھی نہیں ہے، خاص طور پر سیارہ زحل جو کہ زائچے کا منحوس اور نقصان دینے والا سیارہ ہے اور نویں گھر میں حرکت کر رہا ہے، گیارھویں، تیسرے، چھٹے اور خود نویں گھر کو متاثر کر رہا ہے، گیارھواں گھر قوانین اور اسمبلی سے متعلق ہے اور تیسرا گھر فیصلے اور اقدام کو ظاہر کرتا ہے جب کہ چھٹا گھر مینجمنٹ اور بیوروکریسی کا ہے، زحل کی نظر نے ان گھروں کی منسوبات کو متاثر کیا ہے، مینجمنٹ نام کی کوئی چیز نظر نہیں آتی اور بیوروکریسی جو کرپشن میں ڈوبی ہوئی تھی، اب عذاب میں مبتلا نظر آتی ہے، بعض اعلیٰ افسران فرار کی راہ ڈھونڈ رہے ہیں، زائچے کے پانچویں گھر میں دسویں گھر کا حاکم مشتری اور زائچے کا سب سے منحوس سیارہ باہم قران کر رہے ہیں۔ یہ صورت حال گورنر اور وزیر اعلیٰ اور کابینہ کے لیے نہایت خطرناک ہے، ان کی ساکھ بری طرح متاثر ہو رہی ہے کیوں کہ وزیر اعلیٰ صاحب کو ٹیم کے کپتان کا درجہ حاصل ہے اور ٹیم کی کارکردگی پر حال ہی میں جو رپورٹ رینجرز نے پیش کی ہے وہ خاصی چشم کشا ہے، کراچی کے زائچے کی روشنی میں جون کے تیسرے ہفتے سے آپریشن کا رخ جس تیزی سے سندھ حکومت کی طرف ہو گیا ہے، اس کا زور اکتوبر تک بہت زیادہ اور سال کے آخر تک کسی نہ کسی حد تک برقرار رہے گا۔

عزیزان من! کراچی کے زائچے میں سیارہ زحل نقصانات اور پریشانیوں کا نمائندہ ہے اور تقریباً جون کے آخر سے زائچے کے حساس مقامات پر اثر ڈال رہا ہے جس کی وجہ سے جانی اور مالی نقصانات میں اضافہ ہوا ہے اور عام لوگ مشکلات اور پریشانیوں میں مبتلا ہیں ان کے ساتھ خواص کا حال بھی برا ہے اور انہیں اپنی عزت بچانا مشکل ہو رہا ہے جن لوگوں نے غلط کام کیے ہیں ان کا کچا بہرحال عیاں ہوا قصہ مختصر یہ کہ اکتوبر تک سندھ کی دنیا اور خاص طور پر کراچی کی دنیا بدلی نظر آ رہی ہے، بہت سے لوگ ہم سے یہ سوال پوچھتے ہیں کہ کراچی میں کب امن و امان ہوگا اور حالات کب بہتر ہوں گے؟ ہمارا جواب یہی ہے کہ قمر کا موجودہ دور جو یکم جولائی 2016ء تک جاری رہے گا، حالات کو بہتر بنا دے گا لیکن اس سے پہلے خرابیوں کی جڑیں کٹنے کا عمل بھی ضرور پورا ہوگا۔

ایم کیو ایم کا بحران

متحدہ قومی موومنٹ کے لیے اس سال کا آغاز ہی مسائل اور مشکلات کا باعث رہا، فروری میں نائن زیرو پر رینجرز کا چھاپا اور اس کے بعد سے ایم کیو ایم مسلسل

مختلف الزامات کی زد میں رہی راؤ انوار کی پریس کانفرنس' بی بی سی کی رپورٹ' ایم کیو ایم کے اہم رہنما طارق میر کا اعترافی بیان وغیرہ الغرض فروری سے تاحال پورے پاکستان کا موضوع بحث متحدہ قومی موومنٹ ہے' اخبارات اور ٹی وی چینلز کا پیٹ بھرنے کے لیے ایسی گرما گرم اور چٹ پٹی خبریں بڑی فائدہ بخش ہوتی ہیں لہٰذا سیاسی ٹاک شوز کی بہار اس دوران میں قابل دید رہی' بڑے بڑے صحافی اور سیاست داں بڑھ چڑھ کر بیان دکھاتے نظر آئے اور یہ سلسلہ تاحال جاری ہے۔

2013ء کے انتخابات سے قبل ہم نے پاکستان کی سیاسی پارٹیوں کے زائچے شائع کیے تھے' اس وقت ایم کیو ایم کا زائچہ بھی زیر بحث آیا تھا' ہم نے عرض کیا تھا' ایم کیو ایم الیکشن جیت لے گی لیکن یہ سال ایم کیو ایم کے لیے ایک انقلابی تبدیلیوں کا سال ہے اور یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا' 2 فروری 2017ء تک ایم کیو ایم کو اپنی سروائیول کی جنگ لڑنی ہے چنانچہ اب تک کے حالات ہماری اس پیش گوئی کے عین مطابق نظر آرہے ہیں' آیئے ایم کیو ایم کے زائچے پر ایک بار پھر نظر ڈالی جائے تاکہ موجودہ صورت حال کی وجوہات پر روشنی پڑ سکے۔

ہمارے نزدیک متحدہ قومی موومنٹ کا فعال زائچہ 26 جولائی 1997ء شام 5:40 بمقام کراچی ہے' طالع پیدائش برج قوس 15 درجہ 15 دقیقہ ہے' طالع کا حاکم مشتری زائچے کے دوسرے گھر میں ہبوط یافتہ لیکن دسویں اور گیارہویں گھروں کے مالکان عطارد اور زہرہ نویں بھاؤ یعنی استھان میں باہم حالت قران میں ہیں' یہ زائچے کا ایک طاقت ور ترین یوگ ہے جو پارٹی کا عروج و ترقی ظاہر کرتا ہے' زائچے میں فعال دور اکبر زہرہ کا جاری ہے اور دور اصغر سیارہ زحل کا ہے جو زائچے کے دوسرے تیسرے گھروں کا حاکم ہو کر چوتھے گھر میں کمزور ہے لیکن اچھی جگہ ہے' زائچہ نو بھاؤ میں زحل ساتویں گھر میں برج دلو میں ہونے کی وجہ سے ساسا یوگ بنا رہا ہے جو اقتدار کے حصول میں مددگار ہوتا ہے' اس حقیقت کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا کہ ہر الیکشن کے بعد ایم کیو ایم کو اقتدار میں شمولیت کا موقع ملا۔

اگرچہ دور اکبر اور دور اصغر سعد سیارگان کا جاری ہے لیکن زائچے میں سیاروں کی ٹرانزٹ پوزیشن سخت ناموافق اور خراب اثرات کی حامل ہے اور خیال رہے کہ سیاروی ٹرانزٹ کا اثر اکثر پیریڈز کے اثر پر غالب رہتا ہے۔

گزشتہ سال نومبر سے سیارہ زحل زائچے کے بارہویں گھر میں آچکا ہے یہ ایک نہایت خراب پوزیشن ہے' زحل تقریباً 2017ء کے آخر تک یہاں رہے گا اور اس کی یہ پوزیشن پارٹی میں غلط فیصلوں' نقصانات اور مستقبل کے خوف کی نشان دہی کرتی ہے' لہٰذا زحل کا دور اصغر جو 2 فروری 2017ء تک ہے تقریباً ایسی ہی صورت حال سے دوچار کرے گا' ایم کیو ایم اندرونی و بیرونی سازشوں کا شکار رہے گی۔

گزشتہ سال جون کے بعد سے طالع کا حاکم مشتری بھی زائچے کے آٹھویں گھر میں حرکت کر رہا ہے اور اس کی یہ پوزیشن ایسی ہی ہے جیسے کوئی مصیبت زدہ قید خانے میں پڑا ہو' مشتری اس سال جولائی میں نویں گھر میں داخل ہوگا اور مشتری کی یہ اچھی پوزیشن پارٹی کو نئی توانائی دے گی' بہت سے جاری مسائل ختم ہوں گے' نئی پلاننگ' نئے رنگ ڈھنگ نمایاں ہوں گے' مشتری آئندہ سال جولائی تک نویں گھر میں رہتے ہوئے نہایت فائدہ بخش ثابت ہوگا اور متحدہ کو موجودہ بحران سے نکلنے میں مدد دے گا۔

بدترین پوزیشن راہو کیتو کی اس سال فروری سے شروع ہوئی ہے چونکہ طالع کے درجات تقریباً 15 درجہ ہیں اور راہو کیتو کی اسٹیشنری پوزیشن پر 15 درجہ پر فروری سے چلا آرہا ہے' اس نحوس اثر کا خاتمہ جولائی کے پہلے ہفتے میں ہوجائے گا' یہی وہ بنیادی وجہ ہے جس کے اثر سے فروری تا جون ایم کیو ایم کو شدید ترین مسائل اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑا' راہو زائچے کے دسویں گھر میں ہے اور کیتو چوتھے گھر میں لہٰذا دونوں زائچے کے دوسرے' چوتھے' چھٹے' آٹھویں' دسویں اور بارہویں گھروں کو شدید متاثر کر رہے ہیں' چنانچہ داخلی صورت حال میں انتشار' اختلافات و تنازعات' مقدمات' حادثات' قید و بند' حیثیت کا متاثر ہونا' نقصانات اور خوف کی لہٰذا ان گھروں کی منسوبات کے مطابق موجود ہے۔

مئی جون میں عطارد' شمس اور مریخ کی پوزیشن بھی زائچے میں خراب رہی لہٰذا صورت حال مزید خراب ہوئی اور ابھی خراب ہی رہے گی تاوقتیکہ سیارگان زائچے میں بہتر پوزیشن پر نہیں آتے اور اس کا امکان اکتوبر سے ہے۔

زائچے کی ایک اور نحس پوزیشن ٹرانزٹ کرتے ہوئے کیتو کی پیدائشی سیارہ شمس پر نظر ہے جو تاحال جاری ہے اور آئندہ بھی اکتوبر تک جاری رہے گی' زائچے میں سیارہ شمس نویں گھر کا حاکم ہو کر آٹھویں گھر میں ہے جو داخلی معاملات' سربراہ اور سپورٹ' مستقبل کے پروگرام کو ظاہر کرتا ہے' کیتو کی نظر مذکورہ امور کو شدید نقصان پہنچا رہی ہے اس حوالے سے خاص طور پر قائد تحریک جناب الطاف حسین اور ان کے قریبی افراد مشکلات کا شکار نظر آتے ہیں جو کوئی ڈھکی چھپی بات بھی

نہیں ہے جب تک کیتو کی نظر شمس پر ہے کی یہ صورت حال بھی برقرار رہے گی۔

باقی جیسا کہ ہم بہت پہلے عرض کر چکے ہیں کہ حکومتی سیٹ اپ غیر معمولی تبدیلیوں سے گزر رہا ہے اور 2 فروری 2017ء تک اسے اپنی بقا کی جنگ لڑنی ہے اس کے بعد زائچے میں زہرہ کے دور اکبر میں عطارد کا دور اصغر شروع ہوگا اور جیسا کہ پہلے ہم نشان دہی کر چکے ہیں کہ زہرہ اور عطارد زائچے میں ایک اہم یوگ بنا رہے ہیں جو خوش قسمتی کی نشان دہی کرتا ہے ان دونوں سیارگان کے ادوار میں مذکورہ یوگ عروج و ترقی کا باعث ہوگا۔ 4 دسمبر 2019ء تک یہ دور جاری رہے گا (ماضی میں عطارد کا دور اصغر 5 فروری 2002ء سے شروع ہوا تھا اور اس کے فوراً بعد 2 فروری 2001ء سے زہرہ کا دور اصغر شروع ہوا۔ حکومت نے کامیابیاں حاصل کی اور اقتدار میں آئی یہ موافق ادوار کی سیریز 3 جون 2005ء تک جاری رہی) آنے والے دور میں وہ یقیناً اپنے اہداف حاصل کرنے میں کامیاب رہے گی۔

یہ عشق نہیں آساں بس اتنا سمجھ لیجے
اک آگ کا دریا ہے اور ڈوب کے جانا ہے

پیپلز پارٹی اور زرداری صاحب

زرداری صاحب اپنے انٹرویوز میں اکثر لوگوں کو سیاسی نابالغ کا خطاب دیا کرتے تھے لیکن تازہ صورت حال اس کے برعکس ہو چکی ہے۔ زرداری صاحب اور ان کی ٹیم کو پیپلز پارٹی پر بوجھ قرار دیا جا رہا ہے۔ سیاسی پنڈت بلاول بھٹو کو مشورہ دے رہے ہیں کہ وہ اپنے والد کا راستہ چھوڑ کر اپنی نئی ٹیم بنائیں، پیپلز پارٹی کے دونوں سابق وزرائے اعظم بھی کچھ ایسا ہی مشورہ دیتے ہوئے اپنے عہدوں سے استعفیٰ دے چکے ہیں۔

آیئے ایک نظر زرداری صاحب اور پیپلز پارٹی کے زائچے پر ڈال لی جائے۔

زرداری صاحب کے زائچے میں سیارہ زحل یوگ کارک سیارہ ہے اور اس کا دور اکبر جاری ہے، 26 جولائی 2009ء سے زحل کے دور اکبر میں شمس کا دور اصغر شروع ہوا تو وہ جنرل مشرف کی جگہ ملک کے صدر بن گئے لیکن جب 17 مارچ 2013ء سے دور اصغر راہو کا شروع ہوا تو پیپلز پارٹی الیکشن نہیں جیت کی اور اسے سندھ تک محدود ہونا پڑا، راہو کا یہ دور 22 جنوری 2016ء تک جاری رہے گا مزید خرابی یہ ہے کہ راہو کیتو محور اب زائچے کے حساس مقامات کی طرف بڑھ رہا ہے جس کے نتیجے میں انہیں مختلف الزامات اور اسکینڈلز کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

راہو زرداری صاحب کے زائچے کے ساتویں گھر میں ہے اور ٹرانزٹ پوزیشن میں چوتھے گھر میں حرکت کر رہا ہے، راہو دھوکا اور فراڈ مسائل پیدا کرتا ہے یا ایسی غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث کرتا ہے جو عارضی طور پر بے حد فائدہ بخش ہوتی ہیں مگر آخر میں انجام بہتر نہیں ہوتا تقریباً ایسی ہی صورت حال زرداری صاحب کو درپیش ہے، راہو زائچے کے ساتویں گھر میں ہو تو ایک سے زیادہ رومانی تعلقات اور دوسری شادی کی بھی نشان دہی کرتا ہے اور یہ سلسلہ راہو کے دور میں شروع ہوتا ہے (ماضی میں محترمہ کی زندگی میں بھی زرداری صاحب کی دوسری شادی سے متعلق اسکینڈل کا چرچا ہوتا رہا ہے اور گزشتہ سالوں میں بھی ایک محترمہ اداکارہ زمانی کے ساتھ نکاح کی خبر عام ہوئی تھی) سال 14-2013ء میں راہو زائچے کے پانچویں گھر میں تھا اس عرصے کو رومانی دلچسپیوں سے خالی نہیں سمجھنا چاہیے زرداری صاحب کے سابق جگری یار ذوالفقار مرزا ایان علی کے حوالے سے جو کچھ بالشافہ گفتگو کرتے رہے ہیں اسے مکمل طور پر نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

زائچہ پیپلز پارٹی

اس زائچے میں طالع سرطان طلوع ہے اور سیارہ مشتری زحل راہو کیتو زائچے کے فعلی منحوس سیارے ہیں اور پارٹی کے خراب وقت کا آغاز 20 جنوری 2011ء سے ہو گیا تھا کیوں کہ راہو کا دور اصغر فعال ہوا تھا لہٰذا کرپشن کی بہار عام ہوئی پھر جولائی 2012ء سے مشتری کا دور شروع ہوا جو مختلف تنازعات اور اختلافات لایا اسی دور میں پارٹی الیکشن میں گئی اور جو نتیجہ نکلا وہ بھی سب جانتے ہیں، اب زحل کا دور اصغر جاری ہے جو 26 جون 2015ء کو ختم ہوگا، اس تمام عرصے میں تین منحوسوں کے سب ہی لیڈرز نے پارٹی کو جس مقام پر پہنچا دیا ہے، اس کے بارے میں سیاسی تجزیہ نگار کہہ رہے ہیں کہ جو کام جنرل ضیا اور جنرل مشرف نہ کر سکے وہ جناب آصف علی زرداری نے کر دکھایا ہے۔ پارٹی کو سندھ تک محدود کر دیا ہے، بہر حال 26 جون کے بعد اگرچہ سیارہ عطارد کا دور اصغر شروع ہوگا جو زائچے کا سعد سیارہ ہے مگر کمزور ہے اور چھٹے گھر میں غروب ہے لہٰذا پارٹی کو سنبھالنے کے لیے نئے فیصلے اور اقدام تو ضرور سامنے آئیں گے لیکن بہت زیادہ بہتری کی توقع نہیں رکھنا چاہیے 21 جون 2017ء سے جب زہرہ کا دور شروع ہوگا تو یقیناً پارٹی کی پوزیشن بہتر ہوگی اور وہ نئے الیکشن کے لیے زیادہ مضبوطی کے ساتھ سامنے آئے گی لیکن اس سے پہلے پارٹی میں مستقل ٹوٹ پھوٹ کا عمل جاری رہے گا۔

ورکنگ تھا اور اس سے میرے بہت گہرے تعلقات تھے، بہت اچھا دوست تھا، میرے ساتھ رہا کرتا تھا۔ بعض اوقات وہ میرے گھر آجایا کرتا تھا۔ اس نے جب میری یہ حالت دیکھی تو مجھے گھر سے لیژر سنٹر لے جایا کرے اور تقریباً سارا دن مجھے اپنے پاس ہی رکھا کرتا تھا۔ وہاں کیفے ٹیریا تھا، کافی پیتا اور اس طرح سے مختلف انداز سے اپنے وقت کو Spend کرنے کے جو میں نے اختیار کر رکھے تھے۔ اس اپنے دوست کی مدد کی بنا پر۔ وہ مجھے روزانہ صبح گھر سے لے جاتا تھا اور شام کو واپس گھر چھوڑ دیتا تھا۔ ایک دن میں کیفے ٹیریا میں بیٹھا ہوا کافی پی رہا تھا کہ میں نے دیکھا کہ سامنے کلاس میں ایک شخص ایکسرسائز کروا رہا تھا، وہ مختلف انداز میں ٹیکنیکل قسم کی ایکسرسائز کروا رہا تھا۔ اتنے میں میرا دوست (مصطفیٰ) آیا اور اس نے اشارہ کر کے مجھے کافی کا ایک اور کپ لا کر پوچھا۔ اتفاق یہ ہوا کہ جو شخص ہال میں ایکسرسائز کروا رہا تھا کچھ دیر بعد وہ شخص کافی پینے کے لیے میرے ساتھ والی ٹیبل پر آ کر بیٹھ گیا۔ اس نے جب مصطفیٰ کو دیکھا مجھ سے اشاروں میں بات کرتے ہوئے تو اس نے مصطفیٰ سے کچھ سوال کیے کہ کیا بات ہے؟ مصطفیٰ نے اس شخص کو سارا قصہ بیان کر دیا۔ جو میری کیفیت تھی، جو میری بیماری تھی۔ اتنے میں وہ شخص اٹھا، اس سے پہلے کہ میں آگے چل کر آپ کو بتاتے دیتا ہوں کہ وہ شخص جرمن تھا اور نسل سے [illegible] اس کا نام [illegible] تھا اور وہ کنٹریکٹ پر لیژر سنٹر آیا تھا ایکسرسائز اور ٹریٹمنٹ کے حوالے سے۔ اس نے میرے پیچھے آ کر مجھ سے پوچھا کہ "I Check You"۔ میں نے مصطفیٰ کی طرف دیکھا اور مصطفیٰ نے اشاروں میں مجھ سے کہا کہ "He is ok, you go ahead". اس شخص نے اپنے دونوں ہاتھوں کی چھوٹی انگلیاں جو تھیں وہ دونوں میرے کانوں میں ڈالیں اور کانوں کو وہ گھماتا گیا پھر اس نے ایک دم اپنی انگلیوں کو باہر کھینچا تو میں ایک دم بے ہوش ہو کر زمین پر گر گیا۔ اس نے اپنے ہاتھوں کی انگلیوں سے میرے پیچھے سر پہ مساج کیا کہ مجھے ہوش آ گیا۔ میں بڑا حیران ہوا کہ یہ کیا ماجرا ہے؟ مجھے بے ہوش بھی کیا اور ہوش میں بھی لے آیا۔ بغیر کسی پانی، بغیر کسی دوا کے صرف سر پہ مساج کی وجہ سے ہاتھوں کی انگلیوں کی وجہ سے۔

جب مجھے ہوش آیا تو وہ مجھے کہنے لگا Whisper کے ساتھ آرام سے:

"It will cost you 20 pounds per hour and you will be a perfect man with in six or seven weeks."

میں بڑا حیران ہوا اور میں نے مصطفیٰ کی طرف دیکھا اور اسے اپنے قریب بلایا اور پوچھا کہ یہ کون ہے؟ کیا کوئی ڈاکٹر ہے؟ یہ کیا ہے؟ مجھے تو ڈاکٹرز نے پانچ سے چھ سال کے لیے کہا ہوا ہے اور یہ کہہ رہا ہے کہ مجھے چھ سے سات ہفتوں میں ٹھیک کر دے گا۔ مجھے میرا دوست مصطفیٰ کہنے لگا:

"Go ahead, money I will pay."

میں نے کہا کہ پیسوں کی بات نہیں ہے۔ بہرحال میں نے وہ ٹریٹمنٹ کروانا شروع کر دیا۔ انہوں نے مجھے مختلف ٹیکنیکل قسم کی ایکسرسائز کروانا شروع کر دیں۔ ساتھ میں مساج کی شکل میں Manipulate کیا کرے اور ایکسرسائز کروایا کرے۔ تین ہفتوں کے بعد میں نے الٹا پہ چلنا شروع کر دیا۔ اس کے بعد چار سے پانچ ہفتوں کے بعد میں نے بولنا شروع کر دیا۔ چھ ہفتوں میں تقریباً 90% ٹھیک ہو گیا تھا۔ سات ہفتوں میں اس نے مجھے نارمل کر دیا۔ سات ہفتوں کے بعد مجھے جم میں ساتھ لے کر چلا گیا اور میرے سر پہ بڑا ڈال کر سامنے ویٹ رکھ کر کہنے لگا کہ اٹھاؤ اسے۔ میں نے وہ ویٹ اٹھایا اور رکھا۔ اس نے ایک اور پلیٹ ڈالی، میں نے وہ بھی اٹھایا اور رکھا۔ پھر اس نے مجھ سے پوچھا کہ آپ کو کچھ ہوا؟ میں نے کہا نہیں، میں بالکل ٹھیک ہوں۔ اس نے کہا "میرے ساتھ آؤ"۔ مجھے وہ پارک میں لے گیا

یہاں ڈبل ٹینس کورٹ ہے وہاں پہ دو دوست بن گئے اور وہ مجھے کہنے لگا:

Now you coms with me and I go there that dust bin, this is on the cornar and far."

اور آپ کو جتنی تیز ہو سکتا ہے دوڑ کے میرے پاس آنا ہے۔ میں نے انکار کر دیا میں نے کہا کہ میں دوبارہ ہسپتال نہیں جانا چاہتا۔ میں الحمدللہ ٹھیک ہو چکا ہوں کہ میں صحیح طور پر چل سکتا ہوں، بول سکتا ہوں، سن سکتا ہوں، کھا پی سکتا ہوں، آپ سے باتیں کر سکتا ہوں لیکن میں دوبارہ ہسپتال نہیں جانا چاہتا۔ اس نے Logically مختلف انداز سے مجھے Convinced کر لیا۔ میں بھی بھاگ کر چل پڑا۔ میں دوڑا اور اس کے پاس پہنچا۔ میرا سانس تھوڑا سا پھولا ہوا تھا لیکن مجھے ہوا کچھ نہیں اور مجھے ابھی تک اس کے یہ الفاظ یاد ہیں، جو میں کبھی بھول بھی نہیں سکتا اور وہ مجھے کہنے لگا:

Now you runs like a defeated worriers. To save your life has to run the dogs are chasing you, if you slow down, they will kill you, piece by pice.

مجھے کچھ حوصلہ افزائی بھی ہو گئی تھی۔ میں بھاگا اور اس وقت جتنی سکت میرے اندر تھی، وہ ساری سکت استعمال کر کے میں بھاگا۔ جب میں اس کے پاس پہنچا تو میری سانس کے ساتھ سانس نہیں مل رہی تھی۔ میں ادھر گیا، ادھر گیا لیکن مجھے ہوا کچھ نہیں اور میں بیٹھ گیا۔ جب میں بیٹھ کے دوبارہ اٹھا اور ادھر ادھر دیکھا کہ مجھے تو کچھ بھی نہیں ہوا تو میں نے ایک نعرہ لگایا "اللہ اکبر" اور رونا شروع کر دیا۔ بڑا رویا، بڑا رویا۔ رویا اس بات پہ کہ ان لوگوں نے مجھے چھ سال کے لیے اور اس بندے نے مجھے سات منٹوں میں قائل کر دیا۔ اس بندے کے پاس کیا ہے؟ اس نے مجھے کہا (وہ مجھے بیگی کے نام سے پکارتا تھا):

Baigi come on, get up, shake hand, your are perfect normal man, go back to your country and rest of your life, go ahead.

میں بے چین تھا، ان دنوں میں وہ میرا بہت گہرا دوست بن گیا۔ ہم سارے اکٹھے گھر آ گئے۔ گھر آ کر میں بڑا بے چین رہا۔ ساری رات جاگتا رہا، سوچتا رہا۔ میرے ذہن میں سوچ یہ آ رہی تھی کہ **ہمارے ملک میں بے شمار ایسے لوگوں ہیں جو ہسپتال میں ہی ایڑھیاں رگڑ رگڑ کر مر جاتے ہیں اور بے شمار اللہ کی مخلوق ایسی ہے جن کے پاس دوائیوں کے بھی اخراجات اٹھانے کی بھی سکت نہیں ہے۔** میں نے رات کے اڑھائی بجے دو نفل استخارہ کے ادا کیے اور ساتھ ہی دو نفل حاجت کے بھی، حاجت یہ کہ اے اللہ مجھے یہ علم سکھا دے۔ تاکہ میں اپنے ملک میں اپنے مسلمان بھائیوں کی خدمت کر سکوں، جو بے چارے ادویات کے اخراجات برداشت نہیں کر سکتے۔ اس کے بعد میں نے اسی دن اس کے پاس ہی شعبہ [?] یونیورسٹی میں داخلہ لے لیا۔ اس ڈگری کو کہتے ہیں "ہیلتھ اینڈ فزیکل تھراپی"۔ یہ تحریری [?] پارٹ تین سال کی کوالی فیکیشن ہے۔ اس کے بعد میں جرمنی [?] کے پاس چلا گیا، سات سے آٹھ ماہ میں نے اس کے ساتھ لگائے۔ بہرحال ایک چھوٹی سی کوالی فیکیشن تھی "Cyctric Application to Your People"۔

17 سال سے ریس کورس پارک میں اللہ کے بندوں کی خدمت کرتا ہوں اور اس دوران بے شمار لوگ آئے جن کو بے شمار بیماریاں تھیں، کسی کی لاعلاجیت میں جتنے تھے کمر کی درد، مہروں کی درد، گھٹنوں کی درد، Bone Structure کے مسائل میں مبتلا لوگ۔ کلائی کی پرابلم ہے، Livar کی پرابلم ہے، Bone Bleading کی پرابلم ہے، پھیپھڑوں کی پرابلم ہے، شوگر [?] کی پرابلم ہے، ہارٹ کی پرابلم ہے، بلڈ پریشر کی پرابلم ہے، ٹینشن، ڈپریشن، پریشانی کے بہت سے مسائل ہیں۔ جن کو میں اللہ کی رحمت سے فضل و کرم سے ٹریٹ کرتا چلا آ رہا ہوں۔ اس میں ایک بات بڑی واضح ہے وہ یہ کہ میرے بس میں تو کچھ نہیں ہے۔ میں تو جو کچھ بھی کرتا ہوں صرف اللہ سے ہی التجا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ سے ہی مدد مانگتا ہوں اور اللہ تعالیٰ ہی سے دعا مانگتا ہوں کہ یا اللہ جو بھی شخص میرے پاس جو امید لے کر آیا ہے اے اللہ اس میں تو کچھ بھی نہیں، میرے ہاتھ میں کچھ بھی نہیں ہے تیری مدد کے بغیر میں اس کو سکون نہیں کر سکتا، اس کی تکلیف کو رفع نہیں کر سکتا۔ کوئی ٹریٹمنٹ دینے سے پہلے میں اللہ کے حضور دعا کرتا ہوں کہ یا اللہ اس کو شفا عطا کر۔ اسی لگن سے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے مانگتے ہوئے میں ریس کورس لاہور میں جو کر رہا ہوں چلتا آ رہا ہے۔ یہ تو ہو گیا میری زندگی کا معاملہ میرے ساتھ، اب آپ کے سوال کا وضاحت سے جواب کر دیا۔

سوال: میں جاننا چاہتا ہوں کہ آپ نے پاکستان میں اپنے جو سینٹرز بنائے، وہ کہاں کہاں ہیں، ان سینٹرز کو کون لوگ دیکھ رہے ہیں، ان کے بارے میں کچھ وضاحت کر دیجیے۔

جواب: ہمارے ایک چھوٹا سا ادارہ ہے اس کو کوئی آرگنائزیشن تو نہیں کہا جا سکتا۔ ہمارا ریس کورس میں چھوٹا سا ادارہ ہے جو "ریس کورس ہیلتھ گروپ" کے نام سے ہے اور ایک برانچ جو ہے وہ "قرشی پارک" میں انجم ملک صاحب بطور لیڈر کام کر رہے ہیں، جس کے صدر رمضان بھٹی صاحب ہیں۔ وہاں پر 100 کے قریب طلبا سیکھ رہے ہیں یہ تعداد کبھی کم بھی ہو جاتی ہے اور کبھی بڑھ جاتی ہے۔ پچھلے ایک سال سے وہاں پر کلاس چل رہی ہے۔ دوسری ہماری برانچ گلشن اقبال میں ہے اکرم اعوان صاحب جو کہ ایک Lawyer ہیں وہ چلا رہے ہیں۔ ہماری تیسری برانچ ڈیفنس میں شیبا پارک میں ہے، جس کو شہزاد صاحب اور ان کے ساتھی چلا رہے ہیں۔ اسی طرح ہماری چار برانچیں شیخوپورہ میں کام کر رہی ہیں، جن کو میاں اختر صاحب بطور صدر چلا رہے ہیں اور وہاں ہر برانچ میں 100 سے 125 تک مریض ایکسرسائز کرتے ہیں۔ اسی طرح یہ سلسلہ آگے چل رہا ہے ماشاء اللہ۔

میرا ایک طریقہ کار ہے، ایک جگہ ہے جو الگ ہے جہاں میں وہ لوگ جو ٹرینر بننا چاہتے ہیں اور بطور ٹرینر کام کرنا چاہتے ہیں، ان کو میں پرسنل وقت دیتا ہوں تاکہ وہ اچھے طریقے سے سیکھ سکیں۔ بس یہ ایک تھوڑا سا سلسلہ ہے جو میں نے چلا رکھا ہے۔

سوال: آپ جو ایکسرسائز کرواتے ہیں اس کو Specifically کیا نام دیتے ہیں یعنی یوگا کا نام دیتے ہیں یا کچھ اور، اس کے علاوہ کیا چیزیں ہوتی ہیں؟

جواب: نہیں، نہیں۔ ہمارا یوگا یا اس قسم کی کسی چیز سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ میں نے اخبارات میں بھی واضح کیا تھا اور اپنی تقاریر میں بھی لوگوں کو آگاہی دی تھی۔ ہمارا تعلق بالکل بھی یوگا سے نہیں ہے اور نہ ہی ہمارا تعلق کسی یوگا آرگنائزیشن سے ہے، کسی بھی ایسی آرگنائزیشن سے ہمارا کوئی تعلق نہیں ہے۔

ہماری جو ایکسرسائزز ہیں ان کا ایک ہی نام ہے "Curement of Disease Exercises" بیمار کے علاج کی ایکسرسائز ہے اس میں بہت سی ٹیکنیکل ایکسرسائزز Involve ہوتی ہیں، ایروبک کی، ورک آؤٹ کی۔ "Actually yoga it self is a strech, physically stretch" ہے، جس کو یوگا کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ہماری ایکسرسائزز یوگا سے متعلق نہیں ہیں، لیکن ان Stretch Exercises میں کچھ انداز ہیں جو اگر یوگا سے آجاتے ہیں تو اس کا مطلب ہرگز نہیں کہ وہ یوگا ہے، یہ Stretch Exercise ہے۔

اب مختلف ممالک میں اس کو مختلف ناموں سے جانا جاتا ہے۔ جیسے کوئی ملک اس کو کنگفو، کوئی اس کو ایروبک، کوئی اس کو یوگا کہہ دیتا ہے تو مختلف ممالک میں اس کو پہچان رکھتے ہوئے نام دے دیتے ہیں اور انڈیا نے اس کو یوگا کا نام دے دیا ہے اور مڈل ایسٹ میں بھی اس کو یوگا کا نام دے دیا گیا ہے۔ جاپان نے بھی اس کو یوگا بنا دیا ہے۔

سوال: آپ کے جرمن دوست جن سے آپ نے ٹریٹمنٹ کروائی، وہ اس ایکسرسائز کو کیا نام دیتے ہیں؟

جواب: اس کا کوئی نام نہیں ہے یہ صرف فٹنس ایکسرسائزز ہیں۔

سوال: ابھی آپ نے کچھ بیماریوں کا نام لیا ہے۔ میں جاننا چاہتا ہوں کہ ایسی کون سی بیماری ہے جس پر آپ کو مکمل طور پر گرپ ہے؟

جواب: All of them ان تمام بیماریوں پر مجھے گرپ ہے۔

سوال: ابھی میں دیکھ رہا تھا، جو آپ نے بیماریاں گنی ہیں، ان میں نیند کے حوالے سے کچھ پڑھ رہا تھا کہ یکایک میرے ذہن میں ایک سوال آیا

کہ روحانیت اور ورزش کا آپس میں کیا تعلق ہے؟

جواب: بڑا اچھا سوال ہے آپ کا۔ ورزش میں ایک شکل آتی ہے جس کو مراقبہ کہا جاتا ہے انگلش میں اس کو Meditation کہا جاتا ہے۔ تو یہ جو مراقبہ ہے روحانیت تعلق باللہ ہے۔ جس سے آپ تعلق کو اللہ کے ساتھ وابستہ کرتے ہیں۔ مراقبے کی شکل میں Peaca of mind of relaxation of muscular relieve حاصل کرنے کے لیے جب آپ اللہ کے ساتھ تعلق استوار کرتے ہیں تو وہ روحانیت بن جاتی ہے۔

مثال کے طور پر اقبال کا ایک شعر ہے۔

[illegible]

(جاری ہے)

درویش شہزادہ حافظ سید محسن علی زنجانی

دلچسپ یادداشت سفرِ حج

ماں کی محبت مقبول حج کا ثواب مجھ سے پہلے دے گئی

مسجد قبلتین، مدینۃ المنورہ نوافل ادا کرنے کی سعادت حاصل ہوئی، یہ واقعہ 2010ء سفرِ حج و مدینہ کے دوران پیش آیا، مجھے آج بھی اس بزرگ کے دل والی جانب کندہ ﷺ نما کڑھائی سے لکھا ہوا ازبکستان (UZbekistan) سرخ و پیلے رنگ سے یاد ہے، نوافل ادا کر کے میں اس دیش کے آئے ہوئے حاجیوں کی بس سے ٹیک لگائے کھڑا تھا، کہ اچانک ایک بزرگ بس سے اُترا اور اپنی جانب کھینچا ہوا، بس کی اڈہ لے کر چل پڑا اور کچھ برہم ہوتا ہوا اپنی زبان میں مجھے خوب ڈانٹ پلاتا رہا اور میں بے بس اُس بڑے شخص کی سخت گرفت کو ارا نہ چھڑاتا ہوا، اسے انگریزی میں سمجھاتا رہا کہ میں آپکے ساتھ سفر نہیں کر رہا میں پاکستانی ہوں، مگر وہ میری ایک نہ سنے اور سنے بغیر مجھے میرے رنگ ڈھنگ سے ازبکستان کا باشندہ سمجھتا ہوا کھینچتا رہا، اس بزرگ کے شور وغل اور بس کی مسلسل حرکت کی بناء پر ان کا گائیڈ اللہ کے خاص فضل کے ساتھ باہر تشریف لایا اور میری بے بس فریاد سن کر مسکرانے لگا، اور جب اسکے ہونٹوں سے جھڑتے پھولوں کی طرح انگریزی کے چند الفاظ سنے تو میری جان میں جان آئی اور اُس بزرگ سے میں نے اپنی جان چھڑوائی۔ بعدازاں جب میں نے خود کو دوبارہ سے آزاد پایا تو سامنے اپنی والدہ اور خالہ کو کھڑا پایا، جو دور کھڑے اس تماشہ سے لطف اندوز ہو رہے تھے، اس وقت مجھے اپنی والدہ کی مسکراہٹ ایسے محسوس ہوئی جیسے مجھ پر موتیوں کی بارش ہو رہی ہو اور ان کی تبسم بھری نگاہیں جو مجھے دیکھ رہی تھیں، یوں محسوس ہوتا تھا، جیسے نبی کے شہر میں کچھ خاص کرم ہو گیا اور جنت کی کھڑکی میری ماں کی چمکتی آنکھوں سے مجھے دیکھ رہی ہو اور وہ پل میرے لئے اس قدر راحت بخش تھا کہ بقول حدیث میرے دل کو محسوس ہوئی ہوئی اپنی ماں کی محبت مقبول حج کا ثواب حج سے پہلے دے گئی، بہرکیف اس حسین لمحے سے جوں ہی فراغت ہوئی تو دوبارہ اپنے مقصدِ سفر یعنی حاضری مدینہ و حج کی طرف ذہن متوجہ ہو گیا اور اللہ تعالیٰ و نبی محترم ﷺ کی خاص کرم نوازی کے ساتھ باخیریت وطن بزرگ ازبکستان سے بچتا ہوا وطن عزیز پاکستان پہنچا چونکہ مجھے فطری طور پر سیر و سیاحت کا شوق ہے جہاں جسم ظاہری کے ساتھ نہ جاسکوں وہاں نیٹ کے توسل سے پہنچ جاتا ہوں اور اگر وہ جگہ دل کو بھا جائے تو اس پر کچھ مطالعہ بھی کر گزرتا ہوں۔

ازبکستان جب نیٹ کے ذریعہ جانے کا اتفاق ہوا تو یہ جان کر خوشی ہوئی کہ ازبکستان اصل میں سمرقند تھا اور اسی کا وہ تاریخی شہر بخارا ہے جسکی دنیائے اسلام میں بہت شہ لیعہ ہے، اس شہر میں تقریباً 140 تاریخی مقامات ہیں، جس میں سے خاص طور پر مشہور و مقبول بخارا کی رصدگاہ (Observatory) ہے۔ رصدگاہ ایک ایسا مقام یا عمارت کو کہتے ہیں جہاں آسمانی حالات وواقعات پر نظر رکھی جاتی ہے، جو سورج، چاند، ستاروں سے لے کر موسم کے حالات تک پر مبنی ہوتی ہے۔

یہ رصدگاہ "الوگ بیگ" (Ulugh Beg) نے بنوائی تھی، الوگ بیگ کا مطلب ہے عظیم بادشاہ، اس نے یہ رصدگاہ اپنی ذاتی یونیورسٹی میں قائم کروائی اور اسکی تکمیل 1429ء میں ہوئی۔ الوگ بیگ نہ صرف وہاں کا بادشاہ تھا بلکہ اس دور کے حساب سے اسکی سلطنت آج کے ازبکستان، تاجکستان، ترکمانستان، کرغستان، قزاقستان اور افغانستان کے اکثر حصہ پر پھیلی ہوئی تھی۔ یہ بہت علم دوست بادشاہ تھا اور سائنس کی دنیا میں بہت نام کمایا یہ ایک عظیم Astronomers تھا۔ اس نے فلکیات پر بے شمار

(بقیہ صفحہ نمبر 47 پر)

نظراتِ سیارگان کے عملیات برائے ماہِ اگست 2015ء

آسمانی کونسل میں نظراتِ سیارگان کی عملیات وتعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات تراریخ میں نحس اعمال جیسے تسدیس، تثلیث اور قران (بشرطیکہ قران نحس کواکب کا نہ ہو) میں سعد اعمال کیے جاتے ہیں۔
قارئین آئینہ قسمت اس سال سے آپ نے اس کالم میں تبدیلی محسوس کی ہوگی۔ نظر سیارگان کی ابتداء، انتہا اور خاتمہ کے اوقات ہی عملیات میں شامل کرکے ہم نے عاملین، شائقین عملیات کیلئے آسانی پیدا کردی ہے۔ اب یہ الجھن ختم ہوگئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ نقشہ ساعت (جو نیچے درج ہے) سے جو ہر دن طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے، اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے متعلقہ سیارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی موثر ہوجاتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری 2015ء میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظراتِ سیارگان تفصیل سے درج کیے ہیں۔ ہماری خدمت باعث فخر بھی بن سکتی ہے، جب آپ دعاؤں کے تبصروں سے نوازتے رہیں۔ عامل شاہ زنجانی

کسی بھی عمل کی ابتداء سے پہلے 2 رکعت نمازِ اعمال ہدیہ بروح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سائر انبیاء، صحابہ اور اولیاء کرام پڑھیں۔ پھر مخصوص پر جہت رجال الغیب مردان خدا جس سمت جس روز کھڑے ہوں، ان کی طرف بادب رُخ کرکے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اس سمت کھڑی کرکے درج ذیل دعا مع ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجال الغیب کی تواریخ کا چارٹ حسب ذیل ہے۔ عمل کرتے وقت رجال الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

جنوب مشرق 24`16`09`01	جنوب مغرب 25`17`10`02	جنوب 26`18`11`03	مغرب 27`19`12`04
شمال مغرب 06`20`13`05	شمال مشرق 28`21`00`06	مشرق 29`22`14`07	شمال 30`23`15`08

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ السَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رِجَالَ الْغَیْبِ وَیَا اَرْوَاحُ الْمُقَدَّسَۃِ اَغِیْثُوْنِیْ بِغَوْثَۃٍ وَّانْظُرُوْنِیْ بِنَظْرَۃٍ یَا رُقَبَاءُ یَا نُقَبَاءُ یَا نُجَبَاءُ یَا اَبْدَالُ یَا اَوْتَادُ یَا قُطْبُ یَا غَوْثُ اَغِیْثُوْنِیْ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عاملین و قارئین کے استفادہ کیلئے دیے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسول بھی مدد کرتے ہیں۔ ناجائز عمل کرنے سے باز رہیں، ورنہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہرحال جب بھی کوئی عمل کریں تو لازم ہے کہ عمل کی رجعت سے بچنے کیلئے 5 کلو چنے، ایک کلو سوجی یا ایک کلو باجرہ، ایک کلو چاول اپنے سر سے وار کر رکھ لیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان جاکر عامل شاہ زنجانی کا اور اپنا اہل قبور کو سلام عرض کریں اور فاتحہ خوانی کرکے درختوں کی جڑوں میں حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک عمل کیلئے ہے، دوسرے عمل کیلئے علیحدہ صدقہ دیں۔

ساعات کی ترتیب آپ کے شہر کے طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے

ایام / ساعت	پہلی ۱	۲	۳	۴	۵	۶	دوسری ۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	تیسری ۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	چوتھی ۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

تربیع مشتری زحل: اس نحس وقت کی ابتداء 29 جولائی 22 بجکر 54 منٹ، مکمل نظر 9 اگست 15 بجکر 36 منٹ اور خاتمہ نظر 16 اگست 1 بجکر 3 منٹ پر ہوگا۔ حاسدین و مخالفین کو زیر کرنے اور اگر اشد ضروری ہو تو کاروبار میں خرابی کے لیے سورۃ لہب کے ابطن سے استفادہ کریں۔ ناجائز ہرگز نہ کریں۔

(نقش آگے دیے جا رہے ہیں)

تربیع زہرہ زحل: اس نحس وقت کی ابتداء 3 اگست 6 بجکر 29 منٹ، مکمل نظر 5 اگست 19 بجکر 55 منٹ اور خاتمہ نظر 6 اگست 22 بجکر 15 منٹ پر ہوگا۔ حاسدین میں خصوصاً صنف نازک (مرد و زن) میں پیدا کرنے کے لیے سورۃ ماعون کا خالی ابطن نقش سیاہ قلم سے لکھ کر ساعت زحل میں سامنے دفن کریں۔ ناجائز ہرگز نہ کریں۔

۷۸۶		
۲۱۲۱۳۶	۵۷۵۷۹۸	۷۰۷۱۲
۳۹۳۹۸۶	یہاں مقصد لکھیں	۳۵۳۵۶۰
۱۴۱۴۲۴	۲۸۲۸۴۸	۳۲۳۲۷۴

قران زہرہ مشتری: اس سعد وقت کی ابتداء 3 اگست 10 بجکر 1 منٹ، مکمل نظر 5 اگست 2 بجکر 36 منٹ اور خاتمہ نظر 5 اگست 21 بجکر 33 منٹ پر ہوگا۔ حصول دولت عشق و محبت اور مطلوبہ گمشدہ شے میں آسانی کے لیے سورۃ یوسف کے خالی ابطن نقش سے فیض حاصل کیجیے۔

(نقش آگے دیا جا رہا ہے۔)

تثلیث مریخ زحل: اس سعد وقت کی ابتداء 5 اگست صفر بجکر 14 منٹ، مکمل نظر 6 اگست 13 بجکر 28 منٹ اور خاتمہ نظر 8 اگست 2 بجکر 56 منٹ پر ہوگا۔ حصول رہائش، دشمن و جائیداد، یا بچھڑے ہوئے عزیزوں بھن بھائی یا بچہ اپنے کاروبار و گھر میں خیر و برکت کے لیے نقش مریخ کی ساعت ذیل یا مریخ میں بنا کر اپنے پاس رکھیں

(نقش آگے دیا جا رہا ہے۔)

قران عطارد زہرہ: اس سعد وقت کی ابتداء 6 اگست 8 بجکر 47 منٹ، مکمل نظر 6 اگست 19 بجکر 24 منٹ اور خاتمہ نظر 7 اگست صفر بجکر 42 منٹ پر ہوگا۔ الفت و محبت، حصول علم، موسیقی و آرٹ کے لیے نقش یوسف بذکر ان سے فیض حاصل کیا جا سکتا ہے۔ نقش ساعت زہرہ میں لکھ کر اپنے پاس رکھیں، دیگر پھلدار درخت سے دعا کر کے لٹکا دیں۔

۷۸۶		
۱۲۵۹۹۴	۳۳۵۹۸۸	۴۱۹۹۸
۲۹۳۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۰۹۹۹۰
۸۳۹۹۶	۱۶۷۹۹۲	۲۵۱۹۹۲

تربیع عطارد زحل: اس نحس وقت کی ابتداء 6 اگست 11 بجکر 55 منٹ، مکمل نظر 7 اگست 4 بجکر 21 منٹ اور خاتمہ نظر 7 اگست 8 بجکر 4 منٹ پر ہوگا۔ حاسدین و مخالفین کو نقصان پہنچانے کے لیے اگر ضروری ہو تو سورۃ لہب کے خالی ابطن نقش سے استفادہ کریں۔ نقش ساعت زحل میں لکھیں اور ناجائز ہرگز نہ کریں۔

۷۸۶		
۱۳۵۵	۲۸۸۶	۴۸۵
۳۳۰۱	یہاں مقصد لکھیں	۲۴۲۵
۹۷۰	۱۹۳۰	۲۹۱۶

قران عطارد مشتری: اس سعد وقت کی ابتداء 6 اگست 20 بجکر 57 منٹ، مکمل نظر 7 اگست 12 بجکر 8 منٹ اور خاتمہ نظر 7 اگست 19 بجکر 51 منٹ پر ہوگا۔ ترقی و دولت ہر قسم کے لیے قرآنی وفق (سورۃ یٰسین) کا نقش بنا کر اپنے پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۵۵۳۵۰	۳۷۶۱۰	۱۸۳۵۰
۱۲۹۱۷۰	یہاں مقصد لکھیں	۹۲۲۵۰
۳۶۹۰۰	۷۳۸۰۰	۱۱۰۷۱۰

قران شمس زہرہ: جدید علم نجوم میں اس سعد وقت کی ابتداء 15 اگست 9 بجکر 10 منٹ، مکمل نظر 16 اگست صفر بجکر 21 منٹ اور خاتمہ نظر 16 اگست 7 بجکر 56 منٹ پر ہوگا۔ تخلیقی آرٹ، دوستی، محبت کے بیانات یا عملیات کرنے موثر ہیں۔ سورۃ یوسف کا خالی ابطن نقش لکھ کر فیض یاب ہو سکتے ہیں۔

(نقش پہلے دیا جا چکا ہے)

تربیع شمس زحل: اس سعد وقت کی ابتداء 21 اگست 2 بجکر 55 منٹ، مکمل نظر 22 اگست 4 بجکر 40 منٹ اور خاتمہ نظر 22 اگست 17 بجکر 33 منٹ پر ہوگا۔ دشمنوں کو مشکلات میں ڈالنے کے لیے سورۃ کوثر کے خالی ابطن نقش کو ساعت زحل میں لکھ کر احاطہ قبور میں دفن کریں۔ ناجائز ہرگز نہ کریں۔

۷۸۶		
۷۸۷	۱۸۳۸	۲۲۹
۱۲۰۹	یہاں مقصد لکھیں	۱۱۳۰
۳۸۵	۹۱۶	۳۸۰

نوٹ: جو بہن بھائی خود یہ اعمال نہ کر سکیں۔ وہ شاہ زنجانی سے رجوع کریں۔

(بقیہ صفحہ 47 پر)

از : پروفیسر مسعود علی زنجانی

شرفِ عطارد

شرفِ عطارد کی ابتداء 16 اگست 11 بجکر 5 منٹ اور انتہا 17 اگست 2 بجکر 37 منٹ پر ہوگی۔

اس مرتبہ ایک موثر عمل ان لوگوں کے لئے تحریر کر رہا ہوں جن کو ملازمت سے برطرف کر دیا گیا ہو اور وہ دوبارہ وہی ملازمت حاصل کرنے میں کوشاں ہوں یا وہ عارضی معطل کئے گئے ہوں یا کسی اور وجہ سے افسرِ اعلیٰ کی تسخیر مطلوب ہو یا کسی مقدمہ میں ناحق ملوث کر دیئے گئے ہوں یا ترقی کئی سال سے رکی ہوئی ہو یا کسی کے خلاف محکمانہ انکوائری چل رہی ہو اور اس میں بے گناہ ملوث کیا جا رہا ہو تو ان جملہ مقاصد کیلئے مندرجہ ذیل طریقے سے عمل تیار کریں کہ اپنا نام معہ والدہ اور نام افسر کو ایک سطر میں پھیلا کر لکھیں اور اس کی تکسیر موخر صدر کریں۔ جب زمام ہو جائے تو تمام تکسیر میں سے حروف صوامت الگ کر لیں اور ان کے اعداد ابجد قمری سے لیں۔

حروف صوامت بے نقطہ حروف کو کہتے ہیں اور یہ تعداد میں 13 ہیں اور یہ ہیں۔

ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ

اب ان اعداد میں سورۃ یٰسین کی آیت نمبر 9 کے اعداد شامل کریں (نوٹ اکثر اس جگہ سورۃ العصر کے اعداد جمع کئے جاتے ہیں لیکن میرے تجربہ میں سورۃ یٰسین کی یہ آیت زیادہ موثر ہے۔ آیت مبارکہ وجعلنا سے لے کر لا یبصرون ۝ تک کے اعداد لینے ہیں۔ اس آیت مبارکہ کے اعداد 3363 ہیں۔ اب ان اعداد کے مجموعہ سے ایک نقش مسبع یعنی 7x7 کا پُر کریں۔ یہ نقش چاندی کی تختی پر یا سفید کاغذ پر زعفران سے لکھیں۔ منہ میں سچا موتی 'مورا رخ' دار رکھیں۔ لوح یا نقش کے تیار ہونے پر عود و صندل کی دھونی دے کر اپنے بازو پر باندھ لیں یا اپنے پاس رکھیں۔ اس کے علاوہ نقش مکمل کرنے سے قبل ایک کام اور کریں تکسیر سے جو حروف صوامت نکالے تھے ان کے کلمات بنا کر نقش کے چاروں طرف لکھیں اور اوپر حصار کریں۔ انشاء اللہ چند دنوں میں اثرات ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گے۔ یہ بہت ہی موثر عمل ہے۔ جس کے ذریعے کسی بڑے آدمی سے کام نکلوا سکتے ہیں جو ناراض یا مخالفت کرتا ہو۔ سائل کا نام معہ والدہ لکھیں اور حاکم کا نام معہ جدہ لیں۔ تکسیر کا طریقہ یہ ہے۔ مثلاً عبدالسلام اور مطلوب ولی محمد آ گئی ہے۔ مثلاً

ع	ب	د	ا	ل	س	ل	ا	م	د	ل	ی	م	ع	م	د
د	ع	م	ب	ع	د	م	ا	ی	ل	ل	س	د	ل	م	ا
ا	د	م	ع	ل	م	د	ب	س	ع	ی	د	ل	م	ی	ا
ا	ا	ی	د	م	م	ل	ع	د	ل	ل	م	ع	د	س	ب
ب	ا	س	ا	د	ی	ع	د	م	م	ل	م	ل	ل	د	ع
زمام: ع	ب	د	ا	ل	س	ل	ا	م	د	ل	ی	م	ع	م	د

اس میں سے حروف صوامت نکالیں ع دال س ل ام ول م ع م د
(نوٹ: ناموں کی سطر میں صرف ۲ حروف نقطہ والے ہیں۔ اس طرح ہر سطر سے ۱۴ نکلے اور ۵ سطر میں زمام آ گیا۔ ایک سطر کے اعداد ۵ x ۳۶۴ = ۱۸۲۰ ان اعداد میں آیت پاک کے عدد شامل کئے تو

۱۸۲۰ + ۳۳۶۳ = ۵۱۸۳ ـ ۱۶۸ = ۷ + ۵۰۱۵ = ۱۲۰ ۷ باقی ۳ رہا اب نقش ایک ایک سے کے اضافہ سے پُر کیا۔ اگر باقی ہو تو ایک بچے تو خانہ نمبر ۴۳ میں ایک کا اضافہ کریں۔ ۲ باقی بچیں تو خانہ نمبر ۳۶ میں ۳ بچیں تو خانہ نمبر ۲۹، ۴ بچیں تو خانہ نمبر ۲۲، ۵ باقی بچیں تو خانہ نمبر ۱۵ اور اگر باقی ۶ بچیں تو خانہ نمبر ۸ میں ایک کا مزید اضافہ کریں گے۔

(۱) کند ذہنی اور تعلیم سے بھاگنے والے طلبہ و طالبات کیلئے نام معہ والدہ کے اعداد میں اسم لطیف ولی کے اعداد شامل کر کے نقش ۷x۷ یا آیت پاک رب زدنی علماً سے نقش دوالکتابت لکھیں۔

(۲) ٹرانسپورٹر حضرات اپنے کاروبار اور گاڑیوں کو ایکسیڈنٹ سے محفوظ کرنے کیلئے اپنا نام معہ والدہ اور آیت پاک "والھکم الہ واحد لا الہ الا ھو الرحمن الرحیم ۝" کے اعداد ۸۸۵ شامل کر کے پُر کریں اور پاس رکھیں تو بہت منافع ہوگا۔ گاڑی میں لٹکائیں تو وہ حادثات اور ٹوٹ پھوٹ سے محفوظ رہے۔ اس کے نیچے چار اسماء

ضرور لکھیں۔ یاطھیال یامکیال یا اصباؤث یااھیاہ

اس کے علاوہ میں اس دوران چاندی کی لوح بنایا کرتا ہوں ان طلبہ و طالبات کیلئے جو ٹیوشن کی اضافی سردردی سے بچنا چاہتے ہیں اس لوح کے پہننے سے ان کی ذہنی صلاحیتیں اجاگر ہو جاتی ہیں۔ دماغی توانائی طاقت ور ہو جاتی ہیں ہر امتحان میں کامیابی ہوتی ہے۔ خاص کر وہ لوگ یا بچے جو اعلیٰ امتحانات جیسے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ ایم بی بی ایس ایم بی اے یا اس جیسے دوسرے امتحانات میں شریک ہوتے ہیں وہ انشاء اللہ اس لوح کی برکت سے ہر امتحان میں کامیاب ہوتے ہیں اور انہیں علیحدہ سے ٹیوشن پڑھنے سے چھٹکارا مل جاتا ہے اور اس موقع پر بیرون ملک ویزہ کے حصول میں رکاوٹیں پیش آتی ہیں۔ تین ماہ میں یہ رکاوٹیں سب دور ہو جاتی ہیں۔ اب اصل نقش حاضر خدمت ہے۔

چال نقش

۱۰	۴۵	۴۴	۷	۱۱	۱۳	۳۶
۹	۱۹	۳۳	۱۷	۲۰	۳۵	۴۱
۸	۱۸	۲۴	۲۳	۲۸	۳۲	۴۲
۴۹	۳۷	۲۹	۲۵	۲۱	۳	۱
۴۸	۳۶	۲۲	۲۷	۲۶	۱۳	۲
۴۷	۱۵	۱۶	۳۳	۳۰	۳۱	۳
۴	۵	۶	۴۳	۳۹	۳۸	۴۰

اصل نقش

۷۸۶

جبرائیل

۷۳۵	۷۱۱	۷۶۰	۷۳۲	۷۳۶	۷۲۷	۷۶۲
۷۱۳	۷۳۳	۷۵۰	۷۳۴	۷۲۵	۷۵۱	۷۵۷
۷۱۳	۷۳۳	۷۳۹	۷۳۸	۷۳۴	۷۴۸	۷۵۸
۷۶۵	۷۵۳	۷۲۵	۷۴۰	۷۳۹	۷۲۸	۷۱۶
۷۶۴	۷۵۲	۷۳۷	۷۴۳	۷۴۱	۷۲۹	۷۱۷
۷۲۳	۷۲۶	۷۳۱	۷۴۹	۷۳۴	۷۴۷	۷۱۸
۷۱۹	۷۲۰	۷۲۱	۷۵۹	۷۵۵	۷۵۴	۷۵۶

شرف عطارد

تحریر: سید شعیب الرحمٰن شاہ

اس سال شرف عطارد (16) اگست 2015 دوپہر 11:05 منٹ سے (17) اگست آدھی رات 2:37 منٹ تک رہے گا۔

شرف عطارد میں لوح تاثیر آلاثار المعروف تعطعات نورانی پیش کرتا ہوں۔ یہ لوح ہزار مقاصد کیلئے کافی ہے خصوصی ہر بیماری سے شفا کیلئے پرتاثیر ہے۔ یہ لوح عرق النساء ہڈیوں میں درد پیٹ میں درد تمام امراض شوگر بلڈ پریشر پیشاب کے امراض، معدے کے امراض کیلئے پرتاثیر ہے۔ یہ لوح خالص گولڈن کاغذ پر زعفران و عنبر سے لکھیں۔

شرف عطارد میں ایسے طلسم تیار کئے جاتے ہیں۔ جو شفائے امراض کیلئے پرتاثیر ہوتے ہیں۔ جب یہ تیار ہو جائے تو (111) مرتبہ سورۃ مزمل پڑھ کر اس پر دم کریں اس کا ثواب حضور پاک ﷺ اور اہل بیت کو ہدیہ کریں۔ آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن شاہ اور عامل شاہ دھیانی صاحب کے حق میں دعائے خیر کریں۔ اللہ پاک مزید برکات دیں۔

از تحریر: سجاد حسین جعفری مرزا پور ٹون (بھلوال)

مرزا اسد اللہ خاں غالب ایک ماہر جفار

مرزا اسد اللہ غالب 8 رجب 1212 ہجری بمطابق 27 دسمبر 1797 کو بمقام اکبر آباد (آگرہ) میں پیدا ہوئے۔ آپ ایک عظیم شاعر، ماہر نفسیات، ماہر لسانیات اور ماہر علم الاعداد اور بے محب آل محمدؐ تھے۔ ہمارے پاس اس وقت دیوان غالب کے تین ایڈیشن موجود ہیں۔

شارح دیوان غالب عبدالباری آسی آپ کے بارے میں تحریر فرماتے ہیں:

"مرزا غالب اہل تشیع سے تھے مگر ان کا تمام عاعان سنی المذہب تھا اور وہ کسی سے تعصب نہیں رکھتے تھے۔"

مرزا غالب خود بھی اپنی علمی و فکری بلندی کے معترف ہیں اور فرماتے ہیں:

یہ مسائل تصوف یہ ترا بیان غالب
تجھے ہم ولی سمجھتے جو نہ بادہ خوار ہوتا

اس شعر کی آسان لفظوں میں تشریح کچھ یوں ہے کہ اے غالب تصوف کے ان پیچیدہ مسائل کو جس طرح تو نے بیان فرمایا ہے اور اس سے آگاہی دی ہے، اگر تو شرابی نہ ہوتا تو لوگ تجھے ولی مانتے۔

قارئین کرام! مرزا غالب ایک بے محب آل محمدؐ تھے اب برکت کے طور پر ان کے چند اشعار نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے اہل بیت اطہارؑ سے اپنی عقیدت کا اظہار کن لفظوں اور جذبوں میں کیا ہے۔

غالب خدا کرے کہ سوار سمند ناز
دیکھوں علیؑ بہادر عالی گہر کو میں

قاضی خلیل الرحمٰن بجنوری شرح دیوان غالب میں اس شعر کی تشریح میں فرماتے ہیں کہ مرزا غالب چونکہ شیعہ تھے اس لیے ان کی تمنا ہے کہ علیؑ کی زیارت کروں اور اس حال میں کروں کہ وہ امام دوراں میں راہ خدا میں جہاد کے لیے نکلے ہوں۔ دلدل پر سوار ہوں، ذوالفقار ہاتھ میں لیے ہوئے ہوں اسے لہرا رہے ہوں اور دشمنان خدا کو للکار رہے ہوں۔

غالبؔ ندیم دوست سے آتی ہے بوئے دوست
مشغول حق ہوں بندگی بو تراب میں

قاضی خلیل الرحمٰن فرماتے ہیں:

غالب اپنی شیعیت کا کھل کا اظہار فرماتے ہوئے کہتے ہیں کہ میں علیؑ کو دوست رکھتا ہوں اور علیؑ خدا کو دوست رکھتے ہیں اور مجھے علیؑ کی عبادت میں خدا کی عبادت کا لطف آتا ہے۔

شمیم لباس کعبہ علیؑ کے قدم سے جان
ناف زمیں ہے نہ کہ نافۂ غزال ہے

قاضی خلیل الرحمٰن غالب کے الفاظ کی ترجمانی کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

بقول غالب امام علیؑ خانہ کعبہ میں پیدا ہوئے۔ یہ امام علیؑ کی قدم رنجہ فرمائی کا نتیجہ ہے کہ کعبہ کا رنگ سیاہ، خوشبو دار ہے۔ کعبہ زمین کی ناف ہے، اس لیے یہ خوشبو اس کی اپنی ناف کی ہے نہ کہ ہرن کی ناف کی۔ مطلب یہ کہ علیؑ کے قدموں کی ہے، اگر وہ یہاں پیدا نہ ہوتے تو یہ خوشبو بھی نہ ہوتی۔

مظہر فیض خدا جان و دل ختم رسل
قبلہ آل نبی کعبہ ایجاد و یقین
جان پناہ دل و جاں فیض رسانا شاہ
وصی ختم الرسل تو ہے بہ فتوائے یقین
جسم اطہر کو ترے دوش پیمبر منبر
نام نامی کو ترے ناصیۂ عرش نگین

عبدالباری آسی ان اشعار کی تشریح میں فرماتے ہیں:

بقول غالب حضرت علیؑ فیض خدا کا مظہر ہیں اور قبلہ آل نبی ہیں۔ حضرت علیؑ

رسول پاکؐ کے بیٹیاں تولد ہوئیں تو اسے دوش پیغمبر پر سواری کی ہے۔

قارئین! مرزا غالب ایک ماہر علم الاعداد بھی تھے۔ انہوں نے اہم تاریخی واقعات کو علم جفر کی روشنی میں اپنے اشعار کی لڑی میں پرو دیا ہے اور ان اعداد کی روشنی میں بخش کو بیان بھی فرمائی ہیں۔

مرزا جعفر کی شادی 1270 ہجری میں ہوئی۔ چنانچہ مرزا غالب نے اس پر ایک قطعہ لکھا اور ترکیب "انشراح جشن جمشید" استعمال کی جس کے عدد 1270 ہیں۔

خجستہ انجمن طوئے میرزا جعفر
کہ جس کے دیکھے سے سب کا ہوا ہے جی محظوظ
ہوئی ہے ایسے ہی فرخندہ سال میں غالب
نہ کیوں ہو مادہ و سال عیسوی محظوظ

1854 عیسوی

ہوئی جب میرزا جعفر کی شادی
ہوا بزم طرب میں رقص ناہید
کہا غالب سے تاریخ اس کی کیا ہے
تو بولا "انشراح جشن جمشید"

1270 ہجری

محظوظ کے اعداد 1854 (سن عیسوی نکلا) اور انشراح جشن جمشید کے اعداد 1270 ہجری نکلا۔ جب مرزا غالب کی کتاب 1277 ہجری میں طباعت کے مراحل سے گزری تو مرزا صاحب نے اس پر ایک قطعہ تاریخ لکھا۔ مرزا جی کے قول = 14 7 + 7 سے مراد چہاردہ معصومینؑ ہیں اور 12 سے مراد بارہ امام۔ اس لیے شیعان علی اور محبان آل محمدؐ کے لیے سن 1277 بہت سعادت ہوگا۔ یہ قطعہ آگے درج ہے جو دیوان غالب کے قدیم ایڈیشن سے لیا گیا ہے۔ مرزا غالب اپنے شاگرد حاتم علی بیگ کو لکھتے ہیں بندہ اثنا عشری ہوں، ہر مطلب کے خاتمے پر 12 کا ہندسہ لکھتا ہوں۔ خدا کرے میرا بھی خاتمہ اسی عقیدے پر ہو۔ 12 منہ (ملاحظہ ہو خطوط غالب)

قطعہ تاریخ

اس کتاب طرب نصاب نے جب
آب و تاب انطباع کی پائی
فکر تاریخ سال میں مجھ کو
ایک صورت نئی نظر آئی
ہندسے پہلے سات سات کے دو
دیے تا ناگاہ مجھ کو دکھلائی
اور پھر ہندسہ تھا بارہ کا
با ہزاراں ہزار زیبائی
سال ہجری تو ہو گیا معلوم
ہے فضول عبارت آرائی
مگر اب ذوق بدلہ سنجی کو
ہے جداگانہ کار فرمائی
سات اور سات ہوتے ہیں چودہ
یہ امید سعادت افزائی
غرض اس سے ہیں چہاردہ معصوم
جن سے ہے چشم و جاں کو زیبائی
اور بارہ امام ہیں بارہ
جن سے ہے ایماں کو توانائی
ان کو غالب یہ سال اچھا ہے
جو آئمہ کے ہیں تولائی

(دیوان غالب صفحہ 293 طبع قدیم)

از قلم: خضر عباس سیالکوٹی، عامل پارسی

جو لوگ حاضرات کے شائقین ہیں ان کے لیے یہ مضامین کسی گوہر نایاب سے کم نہ ہوں گے۔ تمام ہدایت وآداب حاضرات پر عمل پیرا ہوتے ہوئے ذیل کے اعمال مکمل توجہ یکسوئی کے ساتھ کریں، انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ وہ دوست احباب جو کہ ابھی عملیات کی دنیا میں نو مولود ہیں، ایسے اعمال سے دور رہیں اور ابھی اپنے استاد صاحب کی ہدایت کے مطابق عمل کریں۔

حاضرات سورۃ عنکبوت

اس آیت مبارکہ میں فضل وکرم کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر ہے۔ یہ کلام الٰہی ہے اگر ایمان ویقین ہے تو دنیا کے تمام خزانے یہیں ہیں اور جن کے سینے دھڑکنوں سے بھرے ہیں، ان کے لیے اس دنیا میں بھی اندھیرا ہے اور آخرت میں بھی ان کی عقل و سماعت اندھیرے میں ہی رہے گی۔ جو نابینا پیدا ہوتے ہیں انہیں کیا معلوم روشنی کیا ہوتی ہے اور ہوا کی سرسراہٹ میں کیا راز پوشیدہ ہیں۔ یہ تو عقل والوں کے لیے ہے جو ایمان ویقین کی طاقت سے خزانے کھوج لیتے ہیں۔ اس آیت کے ذریعے آپ حج کر سکتے ہیں۔ جس شخص کی خواہش اور آرزو پر جوش ہو کہ وہ حج کرے کوشش و بساط کے سوا کوئی وسیلہ نہیں بن رہا ہے اس آرزو مند کو چاہیے کہ وہ بعد نماز عشاء یا فجر مندرجہ ذیل آیت تین ہزار بار اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے درمیان پڑھے۔

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا

یہ چلہ اکیس روز کا ہے، یہ عمل اکیس روز کر کے چھوڑ دیں، پھر دوسرے مہینے گیارہ دن کریں اور تیسرے مہینے سات روز اور چوتھے مہینے پانچ روز، انشاء اللہ تعالیٰ کوئی نہ کوئی آپ کی آرزو کی تکمیل کا سامان واسباب اس طرح پیدا ہو جائیں گے کہ آپ سوچ بھی نہیں سکتے۔ لیکن لگن سچی اور عشق جنون ہونا چاہیے۔

اس آیت مبارکہ کی بے شمار فضیلت ہے یہ حاضرات بھی اسی آیت مبارکہ کی ہیں۔

۷۸۶

جبر الکل

۲۸۸۲۳	۲۸۸۲۷	۲۸۸۳۰	۲۸۸۱۶
۲۸۸۲۹	۲۸۸۱۷	۲۸۸۲۳	۲۸۸۲۸
۲۸۸۱۸	۲۸۸۳۲	۲۸۸۲۵	۲۸۸۲۲
۲۸۸۲۶	۲۸۸۲۱	۲۸۸۱۹	۲۸۸۳۱

اسمائے

طریقہ حاضرات

جس روز حاضرات کا ارادہ ہو کسی بھی سات سال سے بارہ سال کے لڑکے یا لڑکی کو جو آپ کی باتوں پر پوری طرح عمل کرتے ہوں، معمول کو بھی غسل کرائیں اور خود بھی غسل وغیرہ سے فارغ ہو کر کپڑوں پر خوشبو لگائیں اور نیاز کے لیے اس قدر شیرینی دو الگ قسم کی لیں کہ جو سات سات بچوں میں تقسیم کر سکیں۔ اگر صاحب حیثیت ہیں تو حسب منشاء ورنہ کسی بھی پاک صاف کمرے میں معمول کو علیحدہ بٹھائیں اور درمیان میں مندرجہ ذیل نقش کسی سفید گتے پر بنائیں اور سیاہی کے خانے میں تھوڑا سا عطر لگائیں، اسے کسی چوکی پر رکھیں، ایک دوسرے کے روبرو درمیان میں نقش رکھ کر کمرے میں اگر بتیاں سلگائیں اور بچے سے کہیں وہ اپنی نظریں اس سیاہ خانے پر مرکوز رکھے۔ پہلے شیرینی کے ایک حصے پر نبی پاک ﷺ، تمام انبیاء علیہم السلام اور اولیاء کرام کی فاتحہ دے کر ان کی روحوں کو ایصال ثواب پہنچائیں اور اپنی کامیابی کے لیے دعا مانگیں۔ اس کے بعد شیرینی کے دوسرے حصے پر اس آیت مبارکہ کے موکلوں کی نیاز دیں۔ اس کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھ کر بچے پر پھونکیں، پھر مندرجہ ذیل آیت پڑھیں۔

الم سورۃ عنکبوت کی حاضرات حاضر ہو بحق الم

پھر آیت ختم کی تکرار کرتے رہیں اور معمول پر دم کرتے رہیں کچھ دیر میں حاضر ہو جائے گی

حسب منشاء روزگار

تحریر: سید عامر علی نقوی، شہر: سیالکوٹ

جو لوگ بے روزگار ہیں۔ یا حسب منشاء نوکری یا ملازمت کے خواہاں ہوں۔ وہ اس روحانی عمل کو ضرور کریں۔ انشاء اللہ کامیابی 100 فی صد ملے گی۔ اس عمل میں ابجد شمسی کا استعمال ہوگا۔ لہٰذا ابجد شمسی کی جدول ذیل میں دی جاتی ہے۔

جدول ابجد شمسی

حروف	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
عدد	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	25	30	40	[illegible]
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد	60	70	80	90	100	200	300	400	500	600	700	800	900	1000

مثال: محمد سلیمان بن امتیاز

20+1+1000+3+400+1+700+2+700+1+600+1000+300+30+8+600+6+600

میزان=6354

میزان میں عدد خاص 331 جمع کریں=331+6354=6685 اب نقش مربع کے مطابق 6685-4-30= حاصل تقسیم 1663 باقی 3 کسر خانہ 5 میں جمع کریں۔ عمل ملازمت کے ایام مروج میں بعد طلوع آفتاب بروز جمعہ پہلی ساعت زہرہ میں کریں۔ غسل

عمل غسل کر کے پاکیزہ سفید رنگ کا لباس عطر لگا کر پہنیں۔ عمل والی جگہ پر عود جلائیں۔ بعد میں اگربتی جلائیں۔ جگہ جسم و لباس کو خوشبو سے معطر کریں۔ مقررہ وقت پر 2 نقش مربع تحریر کریں۔ زعفران، گلاب، مشک کی سیاہی سے نقش بنائیں۔

یا رزاقی ارزقنی بلطفک ۷۸۵ یا رزاق ارزقنی بلطفک

۱۷۷۱	۱۷۷۴	۱۷۷۷	۱۷۶۳
۱۷۷۶	۱۷۶۴	۱۷۷۰	۱۷۷۵
۱۷۶۵	۱۷۷۹	۱۷۷۲	۱۷۶۹
۱۷۷۳	۱۷۶۸	۱۷۶۶	۱۷۷۸

یا رزاقی ارزقنی بلطفک یا رزاق

بعد تکمیل تحریر نقوش کو عطر سے معطر کریں۔ ایک نقش سامنے دیوار پر چسپاں کریں ایک پاس رکھیں۔ اسی وقت کلام پاک "یا رزاقی ارزقنی بلطفک" 1234 مرتبہ ورد کر کے مقصد کی دعا مانگیں۔ کمی بیشی نہ ہو۔ 21 روز بلا ناغہ یہ عمل کریں۔ 21 دن کے اندر اندر حسب منشاء روزگار / ملازمت مل جائے گی۔ نقش دریا میں بہا دیں۔ حسب توفیق نیاز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ادا کریں۔ رب کریم کا شکر ادا کریں۔ روزانہ ورد پہلی ساعت میں کریں۔

جادو کیا ہے؟

عربی میں اسے سحر کہتے ہیں انگلش میں MAGIC اور ہندی میں آسیب ہے۔ جادو ایک ایسا علم ہے جو کہ شیطانی اور بیماری پر مشتمل ہے جس کے ذریعے سے دوسرے کو نقصان پہنچایا جاتا ہے۔ فائدہ نہیں کیونکہ جادو میں صرف شر ہے خیر کا کوئی پہلو نہیں۔ علامہ نووی کے الفاظ میں سحر حرام ہے اور بڑے گناہوں میں شمار ہوتا ہے اور اللہ کے پیارے نبی رحمۃ للعالمین ﷺ نے اسے ہلاک اور نقصان دہ چیزوں میں شمار کیا ہے۔

وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَّا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنكُمْ خَاصَّةً

(سورۃ الانفال 25)

ایسے فتنے اور بلاء سے بچو جب وہ آتا ہے تو صرف ظالموں کو اپنی گرفت میں نہیں لیتا بلکہ خشک و تر اور نیک و بد کو ایک ساتھ اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے اور ان کو عذاب پہنچاتا ہے دنیا میں حق و باطل دونوں قوتیں موجود ہیں جو ہمیشہ برسر پیکار رہتی ہیں آدمؑ کے مقابل ابلیس آیا، ابراہیمؑ کا مقابلہ نمرود سے ہوا۔ حضرت موسیٰؑ کو فرعون نے دریا میں چیلنج کیا اور حضور اکرم حضرت محمد ﷺ کا مقابلہ ابوجہل اور ابولہب سے ہوا نتیجہ کیا ہوا حق غالب آیا باطل کو شکست کھانی پڑی۔ نورانی الفاظ کے اثرات ہمیشہ ایک وقت معین کے بعد ظلماتی اثرات پر غالب آتے ہیں۔ عامل کیلئے یقین کامل کا ہونا ضروری ہے۔ سحر یا جادو کیا ہی ہو انجام کار انسان اپنی ضروریات زندگی حاصل نہیں کرپاتا۔ کاروبار کی بندش لڑکی کی شادی میں تاخیر حسد کی آگ کو بھڑکانا، کاموں کو جادو کے ذریعے روکنا، میاں بیوی میں ناچاقی پیدا کرنا، جھگڑا اور دوری، کسی بیماری میں مبتلا کر دینا اور کاروباری بندش یا صحت خراب کر دینا، غفلت طاری کر کے بیکار کر دینا، خوشیوں سے محرومی، مقروض ہو جانا،

رزق کا مسئلہ کرنا، وقت ولادت میں دشواری ... ہر کام میں انجام نقصان کی صورت میں ہونا وغیرہ۔ جب کبھی بھی ان میں سے کسی یا ان مشکلات میں گھرا ہوا ہو تو اس کیلئے درج ذیل عمل حاضر خدمت ہے۔ کلام الٰہی کا فضل بھلائی خاص اور ہر مشکل کا حل بھی ہے یہ عمل خاص و عام سب کر سکتے ہیں بہت آسان اور تیر بہدف ہے بس تھوڑی محنت درکار ہے۔ یقین کامل کے ساتھ عمل کرے اور اللہ کے کلام سے فیض حاصل کرے۔

عمل نمبر1

یہ عمل ہر خاص و عام کرسکتا ہے میری اجازت ہے بس پاکیزگی اور طہارت کے مسائل سے واقف ہو اس عمل کو خود انفرادی نیت سے یا اپنے گھر والوں کیلئے اجتماعی طور پر بھی کرسکتا ہے۔ مشکلات اور مسائل بہت زیادہ اور شدید ہوں تو ایک بار انفرادی اور ایک بار اجتماعی طور پر کرسکتا ہے۔

جز (1) أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَ أَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ اس کی کل تعداد تیس ہزار بار (30,000) مکمل کرنا ہے۔ روزانہ پڑھنے کی تعداد معین نہیں جتنے دنوں میں مکمل کرلیں۔

جز (2) یَا غَفُورُ یَا رَحِیمُ اس اسماء کو بھی تیس ہزار بار (30,000) کی تعداد میں پڑھنا ہے جتنے دنوں میں مکمل کرلیں۔

جز (3) یَا حَسِیبُ یہ اسم مقدس تیس (30,000) ہزار بار لکھنا ہے روزانہ لکھنے کی تعداد معین نہیں جتنے عرصے میں لکھ سکیں۔ بہتر ہے کسی کاپی میں لکھئے اور بعد ازاں ان کاپیوں یا کاپی کو سنبھال کر رکھیں اور کسی کپڑے میں باندھ کر خوشبو وغیرہ لگا کر رکھیں۔

جب یہ تینوں جز مکمل ہو جائیں تو مندرجہ ذیل عمل شروع کردیں۔ اس عمل کی تعداد 301 بار روزانہ ہے روزانہ عشاء کی نماز ادا کرنے کے بعد بغیر اٹھے عمل شروع کردیں پاس خوشبو سلگا کر عمل بلاناغہ 41 یوم کریں خواتین 19 یوم کا تعین کریں۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یَا مُعِیْزُ قَیِّدْ یَا مُدَبِّرُ دَبِّرْ یَا مُسَبِّبُ سَبِّبْ یَا مُسَهِّلُ سَهِّلْ

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○ 301 بار

اللہ رب العالمین صدقہ حضور ﷺ سب کو اس عمل کرنے میں کامیابی عطا فرمائیں اور سب کے جائز مقصد میں کامیابی ہو۔ آخر میں ایک التجا کہ جن حضرات کو اس عمل میں کامیابی ہو وہ محمد فقیر یا شہزاد سید اشفاق حسین شاہ صاحب کے حق میں دعا فرمائیں۔

از تحریر: زاہد احمد، کراچی

تسخیر لعل شاہ، عثمان شاہ، ہارون شاہ، قارون شاہ، مان شاہ

آج کی محفل میں ہم آپ کے لیے ایک بیش بہا "موتی" ستور نے کر حاضر ہوئے ہیں۔ عمل کریں اور فیض پائیں۔ جو بھی اس عمل کو کرے گا وہ تعریف کیے بغیر رہ نہ سکے گا۔ دیکھیے عمل حاضر خدمت ہے۔

عمل: لعل شاہ عثمان شاہ ہارون شاہ قارون شاہ مان شاہ حاضر شو حاضر شو حاضر شو

طریقہ: مٹی کی ایک چوکی بنائیں اپنے سامنے ایک تر خول کر کے رکھیں اور یہاں آگ جلائیں۔ مٹی کا چراغ سرسوں کا تیل ڈال کر اپنے سامنے روشن کریں اور عمل مذکورہ بالا کو 313 بار پڑھیں۔ گیارہ یوم تک پڑھیں۔ دن (چندی منگل) رات 12 بجے سمت شمال مشرق علیحدہ کمرہ میں پڑھیں۔

نوٹ: بکرے کی سالم کلیجی حاضر ہونے پر مہدو پیمان سوچ سمجھ کر کریں۔ ہر کام پلک جھپکتے ہی کولی کی مانند کریں گے۔ میرے استاد محترم قیصر احمد بی اے نے یہ عمل مجھ سے کروایا تھا۔ مجھے اس عمل میں اللہ کے حکم سے کامیابی ہوئی۔ لہٰذا آپ بھی اس قیمتی عمل کو بعد شوق کریں اور اپنی دلی مراد حاصل کریں۔

نوٹ: جو حضرات اس عمل کو کرنا چاہیں تو کسی بھی روحانی سلسلے سے اجازت ضرور لیں۔

از تحریر: محمد اسد اللہ سلیمانی، جھنگ

کراماتِ جفر حصولِ انعام کا خاص عمل

قارئین آئینہ قسمت کی خدمت میں دنیا میں ہونے والی انعامی اسکیموں کا یہ عمل پیش کر رہا ہوں۔ جو لوگ مالی پریشانیوں میں مبتلا ہیں اور قرضے میں پھنسے ہوئے ہیں۔ اور کوئی بھی مدد رشتہ دار یا دوست نہیں کر رہا تو آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس عمل سے فائدہ حاصل کریں۔ لیکن سٹی اور جواء باز اور گستاخی جو اہل علم کی کرتا ہو وہ اس عمل سے کبھی فائدہ حاصل نہیں کر سکتا ہے۔ اور ایسے لوگ ہمیشہ ناکام و نامراد دیکھے گئے ہیں۔ صرف حاجت مند ضرورت مند فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ نوچندی رات کو علیحدہ کمرہ میں رجال الغیب پشت پر رکھ کر بیٹھ جائیں اور چار 350 روپے کی سات ہوا اگربتیاں سلگائیں۔ اور مندرجہ ذیل نقش لکھیں۔ اور مشک و زعفران سے لکھنا ہے۔ پھر عبارت عمل 1100 بار پڑھ کر دم کر دیں۔ اسی طرح "7" روز کرنا ہے۔ پھر جب ضرورت ہو تو قرعہ اندازی سے "7" روز پہلے عمل شروع کریں یعنی نماز عشاء کے بعد نقش مبارک اپنے پاس رکھیں۔ اور عبارت عمل روزانہ 110 بار پڑھ کر سو جائیں انشاء اللہ 3 تا 7 روز میں خواب میں واضح نمبرز پیش ہو جائیں گے اور صبح ہونے تک یاد رہیں گے۔ بس ٹکٹ خرید لیں اور غریبوں کی مالی مدد کریں دوسرے کو ہرگز نمبر نہ بتائیں ورنہ نقصان ہو گا۔ اور بندش نمبر صرف ایک بار فائدہ دے گا۔ عبارت عمل یہ ہے۔

!جب یا جبرائیل بحق یا طاہر

نقش مبارک یہ ہے۔

۷۸۶

ھادی ۸	ھادی ۲	ھادی ۱۰
ھادی ۹	ھادی ۷	ھادی ۴
ھادی ۳	ھادی ۱۱	ھادی ۶

جبرائیل، میکائیل، اسرافیل، عزرائیل

(یہاں عبارت عمل لکھیں)

محترم قارئین کرام! آپ کی بزم میں میں ایک بہت بہترین نقش لے کر حاضر ہوا ہوں۔ یہ کسی رسالے میں مضمون لکھنے کی میری پہلی کاوش ہے۔ امید ہے آپ کو پسند آئے گی اور آپ اس سے بھرپور فائدہ اٹھائیں گے۔ اس نقش کا نام کنڈلی ہرکارہ میں نے رکھا ہے۔ ہرکارہ سے مراد یہ ہے کہ یہ نقش ہر کام کے لیے اکسیر ہے۔ نقش یہ ہے:

یہ نقش میری اپنی تحقیق ہے۔ چال لکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ ۵۱ کے عدد سے نقش بھرنا شروع کر دیں۔ ایک ایک کے اضافے کے ساتھ جس خانے میں بھی عدد آئے اس کو نقش کے مطابق لکھتے جائیں۔ آسان کام ہے۔ یہ نقش اللہ تعالیٰ کے اسماء مبارک یا کافی اور یا جامع کا ہے۔ کنڈلی کے خانوں میں جو اعداد ہیں وہ اسم الٰہی کافی کے ہیں۔ یعنی آمنے سامنے کے اعداد جمع کریں تو 111 آتا ہے جو کہ اسم کافی کے اعداد ہیں۔ جبکہ چاروں کونوں کے اعداد کو آپس میں جمع کریں تو 114، 114 آتا ہے جو کہ اسم جامع کے اعداد بنتے ہیں۔ یہ ایک بے نظیر نقش ہے۔ دونوں اسماء یا کافی اور یا جامع بے انتہا وسعت اور جامعیت رکھتے ہیں۔ چنانچہ ہر کام کے لیے استعمال ہو سکتے ہیں۔ نقش کے پیچھے مقصد لکھا دیا کریں۔

اعجاز الجفر
عمل جلب قلب برائے محبت و حاضری مطلوب

(تحریر: شیخ محمد ہنکانی، پڈعاقل (سندھ))

یہ عمل آتشی مزاج برج وستارہ طالب مطلوب آتشی میں استعمال کریں۔ ایک دن میں کام ہو جاتا ہے۔ لیکن سات راتیں چراغ جلانا ہوگا۔ حرام سے ہر گز دور کریں، آتشی عمل ہے، ورنہ سخت نقصان ہوگا۔ مثال: طالب شاہد علی مطلوب ارم۔ اس کے بیچ میں جلب قلب رکھیں۔ پھر تکسیر جفری کریں، تکسیر جفری یہ ہے:

ش ا ہ د ع ل ی ج ل ب ق ل ب ا ر م
م ش ر ا ا ہ ب د ل ع ق ل ب ی ل ج
ج م ل ش ی ر ب ا ل ا ق ہ ع ب ل د
د ج ل م ب ل ع ش ہ ی ق ر ا ب ل ا
ا د ل ج ب ل ا م ا ب ق ل ی ع ہ ش
ش ا ہ د ع ل ی ج ل ب ق ل ب ا ر م

تکسیر جفری میں پانچ سطروں میں زمام ہو گا اس طرح نقش چہل و سات کے تیار کر لیں اور سات راتوں کا عمل ہے اور ایک تیلیہ اور ادھر ہی چکنی کے تیل میں روشن کریں کہ اسم یا ودود پڑھتا رہے چراغ کا رخ مطلوب کی طرف ہو اور تصور بھی لازمی ہے۔ تکسیر کے دائیں طرف اور بائیں طرف کے حروف نکالیں جو یہ ہیں:

دائیں طرف والے حروف: ش م ج د ا ش

بائیں طرف والے حروف: م ج د ا ش م

ان کا امتزاج کریں: ش م م ج ج د د ا ا ش ش م

پھر اس کا عمل مرکب کر کے نقش کے اعداد کو جمع کریں تو مرکب یہ ہے:

ششمم ججدد اا ششم — کل سطر کے اعداد: 828

اس کو پانچ سے ضرب دیا تو جواب آیا: 4140

جواب کا نقش مربع بھرنا ہوگا قانون کے مطابق 30 منہا کرکے چار سے تقسیم کریں جواب آیا 1027۔ باقی 2 بچے۔ پہلے خانے میں رکھنے کے لیے نقش یہ ہے:

چال نقش یہ ہے				نقش یہ ہے ۷۸۶			
۸	۱۱	۳	۱	۱۰۳۳	۱۰۳۸	۱۰۴۱	۱۰۲۷
۱۳	۲	۷	۱۲	۱۰۴۰	۱۰۲۸	۱۰۳۲	۱۰۳۹
۳	۱۶	۹	۶	۱۰۲۹	۱۰۴۳	۱۰۳۶	۱۰۳۲
۱۰	۵	۴	۱۵	۱۰۳۷	۱۰۳۱	۱۰۳۰	۱۰۴۲

یا مُسَخِّر سَخِّر قلب ارم علیٰ حُب شاہد علی حبا شدیدا، جلبہ قلب بحق یا ودود

آخر میں شاہد ہنکانی اور محمد ناصر کو دعا میں یاد رکھیں۔

عناصر کے ذرّہ ذرّہ سے خدایا
جہاں کیسے کیسے بنا رہے ہیں
بہت راز سربستہ ہیں آج بھی
تجسس کے رستوں کو کیا رہے ہیں

زمین کی خوبصورتی بڑھانے کے لیے قدرت نے سبزہ زار بنایا۔ کائنات کی رنگینیوں میں اضافہ کرنے کے لیے پھل، پھول، چرند، پرند پیدا کیے ہیں اور زمین کی مضبوطی کے لیے چٹان اور پہاڑ بنائے تاکہ زمین ہل نہ سکے۔ ان بلند و بالا چٹانوں کو حسن بخشنے کے لیے اس میں سے آبشار نکالے اور اس کی قدر و قیمت میں اضافہ کے لیے ان پہاڑوں کی گود میں قیمتی پتھروں کو جگہ دی تاکہ یہ قیمتی پتھر زمین کی قدر و منزلت میں اضافہ کا سبب ہوں۔ ان کا اندازہ آپ اس سے لگا سکتے ہیں جب بھی آپ شمالی علاقہ جات کا رخ کریں تو آپ کو اندازہ ہوگا کہ ان پہاڑوں کے اندر کیسے کیسے خزانے موجود ہیں۔ جس کی جھلک آپ کو وہاں کی مٹی اور چٹانوں میں دکھائی دے گی۔ بقول شاعر۔

بکھیرا ہے کتنا حسن کائنات میں
انسان کو بار بار جنم لینا چاہیے

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

"اور تم اللہ کی کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔" (سورۂ رحمٰن)

ایک جگہ اور ارشاد ربانی ہے۔ "گویا وہ یاقوت اور مرجان ہیں۔" (سورۂ رحمٰن)

جواہرات کی پیدائش کے بارے میں اسکالرز لکھتے ہیں کہ زیرِ زمین لاکھوں برس مدت تک اگلتے رہتے ہیں تو ان میں آگ، پانی اور دیگر عناصر شامل ہو جاتے ہیں۔ ان کی چاروں مادوں میں حرارت، برودت، رطوبت، یبوست میں سے کسی ایک کے اضافہ ہونے کے باعث پتھروں کے رنگ میں اختلاف ہوتا ہے۔ علمائے یورپ کے بقول "جب دو یا دو سے زائد اجزاء آپس میں خلط ملط ہو جاتی ہیں تو ایک نئی اجزاء تشکیل پاتی ہے۔ بالکل اسی طرح سے جواہرات کی پیدائش عمل میں آتی ہے۔"

پتھروں کے اثرات

سورج کی شعاعیں انسان کی قوتِ مقلہ، قوتِ احساس اور حرکات وغیرہ پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ ہمارے سورج کی کرنوں سے موافق رنگوں کو جذب کر کے دوسرے باقی رنگوں کو انسان پر منعکس کر دیتے ہیں۔ یہ کاسمک شعاعیں انسانی ذہن و خیالات پر بھی اثر انداز ہوتی ہیں۔

بالکل اسی طرح سورج اور ستاروں کی شعاعیں قیمتی پتھروں پر پڑتی ہیں تو وہ اس کے اثرات قبول کر لیتے ہیں اور کائناتی شعاعوں سے موافق رنگ کو جذب کر لیتے ہیں اور جب انسان ان پتھروں کے نگینوں کی انگوٹھی کو پہن لیتا ہے تو ان کا رنگ اور ان کے اثرات انسانی زندگی پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں اور آج کل ان شعاعوں سے بے شمار ناقابلِ علاج امراض کا علاج کیا جا رہا ہے۔ سائنسی حوالے سے ان پتھروں کی خوبصورتی، چمک ساخت ان پتھروں میں موجود عناصر اور ان کی خاص ترتیب سے تعلق رکھتی ہے۔ قیمتی پتھر پہننے سے پہلے آپ کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ آیا یہ پتھر جو میں پہن رہا ہوں، یہ میرے لیے مفید ہے کہ یا وہ مفید تو اس کے لیے یہ طریقہ استعمال کریں۔

مفید نگینہ کا اصول

اگر کسی شخص کو نگینہ کا مفید یا نامفید اصول معلوم کرنا درکار ہو تو نگینہ کو کچے چاولوں کے برابر تول لیں اور کچے چاولوں کو ایک پڑیا میں بند کر دیں۔

رات کو سوتے وقت سرہانے کے ایک طرف کچے چاولوں کی پڑیا رکھ دیں اور دوسری طرف نگینہ رکھ دیں۔ سونے سے قبل سو (100) دفعہ درج ذیل عبارت پڑھیں اور پڑیا پر دم کر دیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم خداوند مقصود من رسان زود بحق حضرت معروف کرخی

اور پھر سو جائیں، صبح جاگ کر نگینہ اور چاولوں کو پھر تولیں۔ آپ تعجب کریں گے کہ ان میں سے ایک چیز کا وزن ضرور بڑھ جائے گا۔ چاول وزن میں بڑھ جائیں گے یا نگینہ۔

اگر نگینہ مفید ہوگا تو نگینہ کا وزن چاولوں سے بڑھ جائے گا اور اگر نگینہ نامفید ہوگا تو چاولوں کا وزن بڑھ جائے گا، عجیب کرشمہ ہے۔ اگر وزن برابر رہے تو نگینہ نامفید ہے نہ ہی غیر مفید۔

ہیرا

سب سے قیمتی پتھر ہے جس کو انگریزی میں (Diamond)، اردو میں الماس اور پنجابی میں ہیرا کہتے ہیں۔

یہ مختلف رنگوں کے ہوتے ہیں، مختلف رنگ ان میں موجود عناصر کی موجودگی کی وجہ سے ہوتی ہے، یہ خالص کاربن سے بنتا ہے، یہ جاذب نظر ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے یہ انتہائی سخت ترین ہوتا ہے، یہ برقی رو کا خراب موصل ہوتا ہے۔ اس کا نقطہ پگھلاؤ 3500°C ہوتا ہے۔ ہیرا آسودگی کو بلند کرتا ہے، تکان اور سستی پیدا ہونے سے روکتا ہے، اس کے پہننے والے کی عزت و وقار میں اضافہ ہوتا ہے۔ جس جگہ ہیرے کثرت سے پائے جاتے ہیں، وہاں آسمانی بجلی گرتی ہے، ہیرا کے زہر کا تریاق گل میں ہے۔

نیلم

اسے سنسکرت میں نیلا، انگریزی میں سفائر (Saphire) فارسی اور عربی میں یاقوت ازرق کہا جاتا ہے۔ دنیا کا سب سے بڑا نیلم برما سے برآمد ہوا، جس کا وزن 8963 قیراط تھا۔ اس کی ساخت Rhombohedral ہے۔ اس کی انعطاف نما 3.79 ہے۔ نیلم پتھر پہننے سے دل و دماغ کو تقویت حاصل ہوتی ہے۔ بخار کی حالت میں مریض کے سینے پر رکھیں تو بخار کم ہو جاتا ہے۔

مروارید

مروارید فارسی میں کہتے ہیں، عربی میں لؤلؤ، اردو میں موتی اور سنسکرت، ہندی میں موکتا اور انگریزی میں Pearl کہتے ہیں۔

اس کے اجزائے ترکیبی میں سیلا کیلشیم کاربونیٹ، کروم کیمیا میٹ شامل ہے۔ یہ نمک کے تیزاب میں حل پذیر ہو جاتا ہے۔ اس کی سختی 20.5% تک ہوتی ہے۔ یہ امراض جگر یرقان، عورتوں کے لیے اور دل کی تقویت کے لیے اکسیر ہے۔

یاقوت

ہندی میں مانک اور انگریزی میں روبی کہتے ہیں۔ اس کے اجزائے ترکیبی میں 68.5% ایلومینا 3% آئرن آکسائیڈ شامل ہے۔ یہ مختلف رنگوں میں پایا جاتا ہے۔ یاقوت پہننے والا ہمیشہ استقلال معدہ اور طاقت محفوظ رکھتا ہے۔

زمرد

زمرد کو سنسکرت میں مرکت یا قسیم گریہ کہتے ہیں۔ پنجابی میں پنا مصری جبرالیا اور انگریزی میں (Emerald) کہتے ہیں۔

اس کی کیمیاوی ساخت اور اجزائے ترکیبی اور بناوٹ میں 88.5%، سلیکان ڈائی آکسائیڈ 7.75%، ایلومینیم آکسائڈ 12.5%، گلوسینا 1%، آئرن آکسائڈ شامل ہے، جبکہ 2.6% میگنیشیم کاربونیٹ بھی موجود ہوتا ہے۔ زمرد کو پہننے اور دوائی استعمال کرنے سے معدہ کو استقلال حاصل ہوتا ہے، نبض کی حرکت کو تیز کرتا ہے۔ دل، مغز اور معدہ کے لیے مقوی ہے۔ جذام، اجزائے خون زہر اور سے معدہ پیاس کے لیے تریاق ہے۔

پکھراج

پکھراج کو فارسی میں یاقوت ازرق، ہندی میں پشپ راگ اور انگریزی میں (TOPAZ) کہا جاتا ہے۔ اس کی کیمیاوی ساخت 58.38% ایلومینیم آکسائڈ 34.0% سیلان ڈائی آکسائڈ 7.61% فلورائی مرکب شامل ہے۔

فیروزہ

سنسکرت میں پیروج، فارسی میں فیروزہ اور انگریزی میں (Turquoise)

کہتے ہیں۔ یہ سبز اور سبزی مائل ہلکا گہرا ہوتا ہے۔ بعض فیروزے نیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔ اس کے اجزائے ترکیبی میں ایلومینیم، فولاد اور تانبہ شامل ہے۔ یہ بہت قدیم پتھر ہے۔ فیروزہ سرطان، تپ محرقہ، ضعف نظر و صرع ہے۔ دماغ کو تقویت دیتا ہے اور امراض دل کے لیے فائدہ مند ہے۔

عقیق

عقیق کو سنسکرت میں ہاپک، فارسی میں عقیق، عربی میں عقیق یمنی اور انگریزی میں کارنیلین (Cornelian) کہتے ہیں۔ یہ سرخ، سفید، سیاہ، زرد، نیلا اور سبز رنگ کا چمکدار پتھر ہے۔ اس کی بناوٹ میں سیلیا اور کوارٹز شامل ہیں۔ عقیق کو پانی میں یا سیب کے شربت کے ساتھ ملا کر استعمال کریں تو جنون، خفقان، سودا، تلی وغیرہ کے امراض کو فائدہ پہنچتا ہے۔ اس کا کشتہ جریان و لیکوریا میں مفید ہے۔ اس کے پہننے والے کا غصہ ختم ہو جاتا ہے۔ دشمنوں کے دلوں میں رعب طاری ہو جاتا ہے۔ پاکستان میں پائے جانے والے قیمتی پتھر درج ذیل ہیں۔

(1) Emerald (2) Ruby

(3) Topaz (4) Aqute

(5) dolomite (6) Garnet

(7) Quartz

ہمیں اللہ کا سدا پاسے شکر گزار رہنا چاہیے کہ اس نے ہمیں ایسی ایسی نعمتیں عطا کی ہیں جو انسانی عقل سے بالاتر ہیں اور زندگی جیسی خوبصورت نعمت عطا کی ہے، ہم قدرت کی عطا کردہ نعمتوں کو نہ جھٹلائیں، بلکہ ان سے فیض و فائدہ حاصل کریں۔ بعض اوقات بے اختیار دل سے آواز ابھرتی ہے۔ "دنیا کی کوئی چیز بے کار نہیں۔"

آشکار ہے یہ اپنی قدرت حسیہ سے
گرچہ اک مٹی کے پیکر میں نہاں ہے زندگی

PRIZE BOND LUCKY NUMBERS

تاریخ: 03-08-2015
دن: پیر
شہر: راولپنڈی۔لاہور
مالیت بانڈ: -/7500 , -/25000

تاریخ: 17-08-2015
دن: پیر
شہر: کراچی۔ملتان
مالیت بانڈ: -/1500 , -/100

84	13
28	43
29	40
32	02

4
0 9 2
3

32	83
12	18
43	09
03	49

	0	1	2	3	4	5	6	7	8	9	ممکنہ ٹنڈولہ	
0	00				04	05			08		054	081
1	10			13			16			19	136	194
2	20		22			25			28		225	288
3			32		34			37			324	374
4	40			43			46			49	403	469
5		51			54			57		59	541	595
6	60		62			65	68			69	620	689
7				73	74		76		78		746	786
8	80		82			85				89	820	859
9		91			94		96		98		941	988

دوستو! آداب۔ آپ سب دوستوں کا یاد رکھنے کا شکریہ۔ یہ سب اللہ کی مہربانی اور آئینہ قسمت کی بدولت ہے اور سید منور علی دہقانی صاحب مبارک باد کے مستحق ہیں۔ جن کی کاوشوں سے سب کچھ ممکن ہو رہا ہے۔ آپ تمام دوستوں کے لیے بانڈ -/7500 اور -/1500 کی ڈبل حاضر ہے۔ آگے مقدر کا سکندر کون بنتا ہے، یہ تو اللہ رب العزت جانتا ہے۔ یہ کروڑوں کے بھید و کھولی جاتا ہے۔

تاریخ: 03-08-2015	S			F
دن: سوموار	76	3	7	12
شہر: راولپنڈی	33	0		42
بانڈ: -/7500	40	5	8	22
	53			62
اوپن	1-4-2-9			

فسٹ	123-426-223-927
سیکنڈ	767-332-406-723
سیکنڈ	828-146-342-538

تاریخ: 17-08-2015	S			F
دن: سوموار	34	6	8	[illegible]
شہر: کراچی	52	5		[illegible]
بانڈ: -/1500	14	7	9	[illegible]
	56			[illegible]
اوپن	4-5-6-8			

فسٹ	67-662-768-862
سیکنڈ	43-527-146-533
سیکنڈ	67-057-862-279

اگست کے انعام لے کر آئینہ قسمت کے قارئین کے لیے حاضر خدمت ہوں۔ دوستوں سے عرض کرتا چلوں کہ 7500 والے ڈرا میں 1500 والے ڈرا میں بہت اچھی خبر آپ کو حاصل ہو سکتی ہے۔ 3 اگست 7500 والے بانڈ کا ڈرا راولپنڈی میں ہوگا، جبکہ 1500 والے بانڈ کا ڈرا 17 اگست کو کراچی میں ہوگا۔ دوستو! بالترتیب دونوں ہی انعامات کے لیے نمبر حاضر خدمت ہیں۔

ڈیاں درج ذیل ہیں۔ ان میں سے انعام حاصل کریں۔ اللہ سب کو اپنے انعامات سے نوازے۔ آمین

بانڈ: -/7500	14	5612		145
تاریخ: 03-08-2015	31	7	9	315
دن: سوموار	56	2		561
شہر: راولپنڈی	76	3	8	734
	67	3156		374
				746

بانڈ: -/1500	4	7460-7465		348
تاریخ: 17-08-2015	6	7	6	581
دن: سوموار	3	4		734
شہر: کراچی	4	3	8	374
		5612-7346		746

ڈ 7500 والے کا سینٹر اوپن کرنا

ہوا کامیاب اوپن آیا یہ	اگلے ڈراء کے حاصل اوپن اعداد	مخذول ضرب 407	بانڈ 7500 کا گزشتہ ڈراء
5	160765	396	395317
7	227920	560	560022
1	322751	793	793672
7	76108	167	167100
8	285307	701	701495
نکار ہے???	3.4.2.8.7	841	841853

7500 والے کا کلوز اوپن کرنا

ہوا کامیاب کلوز آیا یہ	اگلے ڈراء کے حاصل کلوز اعداد	مخذول ضرب 346	بانڈ 750 کا گزشتہ ڈراء
6	136670	395	39
9	193760	560	56
6	274378	793	79
0	64702	167	18
4	242546	701	70
نکار ہے???	2.9.0.8.6	841	84

بانڈ 7500 والے کا فنگر اوپن کرنا

نتیجہ ہوا کامیاب اور فنگر آیا یہ	اگلے ڈراء کے حاصل فنگر اعداد	مخذول ضرب 166	بانڈ 750 کا گزشتہ ڈراء
0	73470	395	36
6	104190	560	69
1	147496	793	79
4	34782	167	16
8	130386	701	70
انکار ہے???	1.5.6.4.2	841	84

بانڈ 7500 والے کا سینٹر اوپن کرنا

نتیجہ ہوا کامیاب اور سینٹر آیا یہ	اگلے ڈراء کے حاصل سینٹر اعداد	مخذول ضرب 56	بانڈ 750 کا گزشتہ ڈراء
0	23305	395	36
3	33040	560	56
7	46787	793	79
1	11033	167	16
1	41359	701	70
انکار ہے???	4.9.6.1	841	84

اظہار تعزیت

بزرگ روحانی آغا حسنین احمد کی زوجہ مسماۃ سکینہ بیگم بعمری 77 سال گاؤں بستی تحصیل احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور میں بقضائے الٰہی 14 جون کو وفات پا گئیں۔ قارئین سے التماس ہے کہ ایک بار سورۃ الفاتحہ، 3 بار سورۃ الاخلاص تلاوت کر کے مرحومہ کی روح کو ایصال ثواب کریں۔ جزاک اللہ

محتاج دعا

آغا حسنین احمد 0300-6802983

بیٹا آغا جعفر حسین 0300-7807248

بقیہ: ایک دلچسپ یادگار سفر

کام کیا، وہ اتنا نام کما گیا کہ آج بھی Oxford میں اس کی ایجادات پر تحقیق جاری ہے۔ اس کی رصدگاہ ایشیاء کی سب سے بڑی رصدگاہ ہے اور بالکل درست بیٹھت پر ستاروں کا حال جدید طریقوں سے جو ایشیاء میں جانا جاتا ہے یہ اسی کی ایجاد تھی۔ یہ 1449ء میں قتل کر دیا گیا اور اسلام کا علمبردار اور علم دوست بادشاہ اس دنیا سے رخصت ہو کر خالق حقیقی سے جا ملا۔ اسکا علم دوستی پر ایک جملہ مجھے بہت لطف آمیز لگا، کہتا ہے: "بادشاہت، سلطنتیں فانی اور ختم ہو جانے والی ہیں جبکہ علما کا علم ہمیشہ کے لئے رہنے والا ہے۔

UNO کی شاخ UNESCO کے مطابق یہ دنیا کی اہم ترین رصدگاہ ہے اور اسی رصدگاہ کی بنیاد پر ہم جدید آسمانی معلومات ٹولز (Tools) بنانے میں کامیاب ہوئے۔ آسٹرونومی، آسٹرولوجی اور حسابیات میں اس کی بدولت اہم معلومات دنیا کو ملیں۔ لیکن ہم نے 1429ء کی اس قائم شدہ رصدگاہ سے دوبارہ

واپس اپنی اسی اصل کی طرف واپس آتا ہے جو میں نے اس مضمون کے آغاز میں ذکر کی تھی۔ ہاں وہی اپنی ماں کو دیکھتا ہوا لوکا (سید محسن علی دہانی) اب اس بس کے چلنے کی آواز کو اپنے کانوں میں محسوس کر رہا تھا جس میں سوار وہ ازبک بزرگ اپنی منزل کی طرف رواں تھا اور ایک بات سوچنے پر مجبور کر گیا کہ چاہے اس نے مجھے پہلے نہیں دیکھا تھا، نہ جانتا تھا، نہ پہچانتا تھا لیکن صرف ظاہری حلیہ دیکھ کر اس نے حب الوطنی اور اخلاقی فرض کو محسوس کرتے ہوئے اپنے کمزور ہاتھوں سے مجھے اس بس کے چھوٹ جانے کے خوف سے اپنی طرف کھینچ کر یہ ظاہر کر دیا کہ اس قوم میں اتحاد ہے، پیار ہے۔ اس کو مجھ سے کوئی لالچ نہ تھا بلکہ ایک پیار تھا یا اخلاقی فرض تھا کہ یہ پاکستانی ہے کہیں بس چھوٹ گئی تو اپنے قافلے سے جدا نہ ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو بھی حب الوطنی اور اتحاد کا جذبہ عطا کر اور اس مدینے کی فضاء میں دوبارہ لے جائے وہاں سے یہ سب الفاظ میرے ذہن میں آنے کا باعث بنے۔ (آمین یا رب العالمین)

قرانِ شمس مشتری: اس سعد وقت 25 اگست 18 بجکر 54 منٹ، مکمل نظر 27 اگست 3 بجکر 1 منٹ اور خاتمہ نظر 27 اگست 19 بجکر 5 منٹ پر ہو گا۔ ہمت و حوصلہ بڑھانے اور روحانیت کو لانے کے لیے سورہ 67 کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۷۸۸	۳۳۰۹	۲۳۶۴
۳۹۸۰	یہاں مقصد لکھیں	۵۵۲۱
۳۷۳۳	۳۱۵۲	۱۵۷۶

بقیہ: دربارِ مصطفائی کا روحانی فیض

تسدیس عطارد زحل: اس سعد وقت کی ابتداء 26 اگست 1 بجکر 55 منٹ، مکمل نظر 26 اگست 21 بجکر 21 منٹ اور خاتمہ نظر 27 اگست 16 بجکر 50 منٹ پر ہو گا۔ برائے حل المشکلات ہر قسم نقش یا علی بنا کر اپنے پاس رکھیں اور ہمراہ 110 مرتبہ یا علی پڑھنا معمول بنائیں۔

دوستو آداب! پہلے تو میں شہزادہ سید مسعود علی دہانی صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنہوں نے مجھے اس قابل سمجھا اور آپ کی خدمت کے لیے مامور کیا۔ دوستو! میں 03-08-2015 راولپنڈی بانڈ -/7500 اور کراچی 17-07-2016 بانڈ -/1500 آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور مجھے کامیابی عطا فرمائے اور سید مسعود علی دہانی اور سید اطہر حسین شاہ دہانی کو لمبی عمر عطا فرمائے اور ان کے علم میں اضافہ فرمائے۔ آمین

تاریخ: 17-08-2015	
دن: سوموار	234718
شہر: کراچی	23 | 47
بانڈ: -/1500	18 | 71

تاریخ: 03-08-2015	
دن: سوموار	382017
شہر: راولپنڈی	38 | 20
بانڈ: -/7500	82 | 17

آپ کا ماہ اگست کیسا رہے گا 2015

astrology august

خصوصی عزیمت رجعت و نحوست سیارگان

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَافِظُ یَا نَاصِرُ یَا مُعِیْنُ یَا خَالِقُ یَا خَالِقُ یَا قَادِرُ یَا کَرِیْمُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اَحْفِظْنِیْ مِنَ النُّحُوْسَتِ الشَّمْسُ وَالْقَمَرِ وَالْمُشْتَرِیْ وَالزُّحَلِ وَالزُّھْرَہِ وَالْعُطَارِدِ وَالْمَرِّیْخِ وَالرَّاسِ وَالذَّنَبِ بِحَقِّ یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی سا بھی درود شریف پڑھ لیں۔ بچوں کیلئے والدین بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اگر آپ مندرجہ بالا عزیمت کو صرف 9 بار روزانہ پڑھنا اپنا معمول بنالیں تو پھر کسی سیارے کی نحوست آپکے قریب نہ آئیگی۔ میری طرف سے آپکو اس عمل کی عام اجازت ہے۔ **دعا گو عامل شاہ زنجانی**

جن قارئین کو اپنی صحیح تاریخ پیدائش یاد نہیں وہ برج دو طرح سے معلوم کرسکتے ہیں۔ ایک نام کے پہلے حرف سے اور دوسرا حروف ابجد سے۔ پھر تحقیق کریں کہ برج کا احوال ان پر صحیح بیٹھتا ہے۔

پہلا طریقہ آپکے نام ہی میں جو پہلا حرف ہے اسی سے برج بنتا ہے۔ ذیل میں دیئے گئے بارہ بروج میں سے اپنے نام کا پہلا حرف تلاش کرکے پہلے برج معلوم کریں پھر اسی برج کے تحت نیک و بد حالات ملاحظہ کریں۔ ساتھ ہی اپنا ستارہ اور برج معلوم کرکے ادارہ آئینہ قسمت سے مفت مشورہ بذریعہ کوپن سے کر کے نگینہ پہنیں۔

دوسرا طریقہ اگر خدانخواستہ نام برج سے آپ کے حالات درست نہ آتے ہوں تو اس طریقے سے اپنے نام کا برج معلوم کریں۔ اپنا مکمل نام اور اپنی والدہ کے نام کے حروف ابجد قمری سے اعداد نکالیں اور ان کو بارہ پر تقسیم کریں۔ اگر باقی 1 بچے تو برج حمل ہے۔ اگر 2 باقی بچے تو ثور۔ 3 بچے تو جوزا۔ 4 بچے تو سرطان۔ 5 بچے اسد 6 بچے تو سنبلہ۔ 7 بچے تو میزان۔ 8 بچے تو عقرب۔ 9 بچے تو قوس۔ 10 بچے تو جدی۔ 11 بچے تو دلو اور اگر 0 باقی بچے تو برج حوت ہوگا۔

نوٹ صحیح تاریخ پیدائش معلوم ہو تو ان قواعد کو نظرانداز کر دیں۔

ابجد قمری										
حروف	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی
	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
ابجد	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر
	20	30	40	50	60	70	80	90	100	200
قمری	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ		
	300	400	500	600	700	800	900	1000		

فہرست